1. مناجات مقبول

خلاصہ

اے اللہ! یہ تیری دنیا ایک گلزار کی مانند ہے جہاں ہر سو تیری قدرت کے نقش ونگار موجود ہیں۔ جس طرح کسی باغ میں پھول اور کانٹے دونوں ہوتے ہیں اسی طرح یہاں پر خوشیوں کے ساتھ ساتھ غم بھی موجود ہیں۔ اے اللہ ہمارا ایمان ہے کہ تو ہی اول وآخر ہےتو ہی ظاہر اور باطن ہے۔ ہر طرف تیرے ہی نقوش ہیں اور تیری ہی قدرت کی نشانیاں نظر آتی ہیں۔ یا اللہ! تیرے غفار ہونے کا واسطہ مجھ گنہگار کو بخش دے۔ تیرے سواء کوئی معاف کرنے والا نہیں اور تیری گرفت سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ میرا، اس جہاں میں تیرے سواء کوئی نہیں ہے۔ بس تو ہی ہم عاجز بندوں کا اور ٹوٹے دلوں کا سہارا ہے۔

اے اللہ! ساری کائنات میں تیری حکمرانی ہے، میں بے بس ولاچار بندہ ہوں، تیری سرکار کو چھوڑ کر کہاں جا سکتا ہوں۔ گنہگار ہوں مگر، تیری ایک نگاہ کرم کا طلب گار ہوں۔ تو ہی مجھ کو نیکی کی توفیق دے سکتا ہے۔ میں ہمیشہ غفلت میں پڑ کر نفس وشیطان کے احکام پر چلتا رہا ہوں۔ تیرے احکام کی میں نے اطاعت نہیں کی۔ افسوس! ایک عمر گزرنے کے بعد مجھے یہ خیال آیا کہ میں نے کوئی اچھا کام نہیں کیا ہے۔ بہت دیر سے بیدار ہوا ہوں۔ یارب! مجھ پر کرم فرما، میری مشکلوں کو آسان کردے۔ میں تمام برائیوں سے توبہ کرتا ہوں۔ میری توبہ قبول فرما۔

اے اللہ! قیامت کے دن جس وقت تیری بخشش کا دربار کھلا ہوگا، تو مجھ گنہگار پر بھی رحم فرمانا۔ اپنی رحمت سے میرے گناہوں کی تاریکی مٹا کر نیک کاموں (حسنات) کو روشن فرمانا۔ یا اللہ! اپنے ذکر سے میرے قلب کو منور کردے کیوں کہ تیرے نام کو سراہنے سے ہی دل کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ یا اللہ! میری دعا ہے کہ مرتے وقت زبان ودل پر صرف تیرا ہی نام ہو۔ اے اللہ! مجھے امید ہے کہ تو میری اس مناجات کو قبول کرلے گا، کیوں کہ دعاؤں کو کورد کردینا تیری شان کے خلاف ہے۔ نبی کریم ﷺ اور ان کی آل واصحاب سب پر ہمیشہ تیرا درود اور سلام ہو۔ میرے اساتذہ، ماں باپ پر بھی بے پناہ رحمت نازل فرما۔

آمین ثم آمین بحق سید المرسلین۔

آئیے لسانی استعدادیں حاصل کریں

I زبان شناسی

لفظیات

(A) ذیل کے جملے پڑھ کر خط کشیدہ لفظ کے صحیح معنی پر (✓) کا نشان لگائیے۔

1. یا اللہ! میں نے ساری عمر عصیاں میں گزار دی مجھے معاف فرما۔ (گناہ / نیکی)
2. ڈاکٹر علاج کر سکتا ہے لیکن شافی تو در حقیقت اللہ تعالی کی ذات ہی ہے۔ (شفاعطا کرنے والا / مصیبتیں دور کرنے والا)
3. بسیار گوئی ساجد کی عادت ہے وہ ایک پل بھی چپ نہیں رہ سکتا۔ (کم بولنا / بہت زیادہ بولنا)
4. رات کی تاریکی چھٹنے لگتی ہے تو صبح کی سپیدی نمودار ہوتی ہے۔ (ظاہر ہوئی / روپوش ہوئی)
5. ماں کی ممتا میں شہد کی سی حلاوت ہوتی ہے۔ (رحم / مٹھاس)
6. چور اور ڈاکو رات کی ظلمت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ (روشنی / تاریکی)

(B) ذیل کے جملے پڑھ کر خط کشیدہ لفظ کے مترادف الفاظ سبق سے تلاش کر کے لکھئے۔

1. قدیم عمارتوں کے در و دیوار پر اکثر بیل بوٹے بنے ہوتے ہیں۔ (   )
2. پیروں سے معذور انسان چلنے پھرنے سے لاچار ہو جاتا ہے۔ (   )
3. جہالت کی تاریکیوں کو علم کا نور ہی ختم کر سکتا ہے۔ (   )
4. ہمیں گناہوں کی طرف ہرگز نہیں جانا چاہئے۔ (   )
5. اللہ والوں کی صحبت میں مجروح دلوں کے زخم بھی بھر جاتے ہیں۔ (   )

(C) ذیل کے جملوں کو پڑھ کر خط کشیدہ لفظ کی صحیح ضد کا انتخاب کر کے A/B/C/D کو قوسین میں لکھئے۔

1. کاغذ کے پھول بھی ظاہر کے اعتبار سے خوشنما لگتے ہیں لیکن خوشبو سے خالی ہوتے ہیں۔ (   )

A) نمودار B) باطن C) باطل D) حق

2. نعیم نے اس سال بھی جماعت میں اول درجہ حاصل کیا ہے۔ (   )

A) دوم B) دہم C) آخر D) پہلا

3. نوری محفل پہ چادرتنی نور کی   نور پھیلا ہوا ہے آج کی رات   (   )

A) ظلمت   B) روشنی   C) شام   D) سحر

4. آپ نے آنے کی خمت کیوں کی، مجھے بلا لیتے تو حاضر ہو جاتا۔   (   )

A) کوشش   B) مصیبت   C) نزاکت   D) رحمت

قواعد

(الف) 'ا' سے 'ی' تک حروف، حروف تہجی کہلاتے ہیں۔ انہیں سادہ آواز والے حروف بھی کہتے ہیں۔

ان کی جملہ تعداد 36 ہے۔ جو حسب ذیل ہیں:

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج	چ	ح	خ	د	ڈ	ذ
ر	ڑ	ژ	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	
ف	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی	ے	

حروف تہجی کی قسمیں

آواز کے اعتبار سے حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں:

وہ حروف جنہیں ادا کرتے وقت ان کی آواز دانت یا زبان سے نہیں ٹکراتی، حروف علت' کہلاتے ہیں۔ یہ تین ہیں۔

ا (الف)،   و (واؤ)،   ی (ي)

ا، و، ی کے علاوہ بقیہ حروف تہجی، ''حروف صحیح'' کہلاتے ہیں۔

مشق: 1 ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ میں حروف علت پائے جاتے ہوں تو اس کے آگے قوسین میں (x) کا نشان لگائیے۔

اگر اس لفظ میں حروف علت نہیں پائے جاتے ہیں تو (✓) کا نشان لگائیے۔

1. گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔   (   )
2. ہمارا سماج مہذب سماج ہے۔   (   )
3. نیک لوگوں سے دنیا آباد ہے۔   (   )
4. پھولوں کی خوبصورتی سب کے دلوں کو بھاتی ہے۔   (   )
5. اچھے سلوک سے لوگ بے حد متاثر ہوتے ہیں۔   (   )
6. استاد کا رتبہ ماں باپ کے برابر ہوتا ہے۔   (   )

مشق - 2 دیئے گئے الفاظ کو جدول میں مناسب عنوان کے تحت لکھئے۔

اب قلم راز دھوپ جنگل حمد

گلزار زندگی محبت فردوس یقین نعمت

حروف علت والے الفاظ						
حروف صحیح والے الفاظ						

(ب) دوچشمی ھ سے بننے والے حروف ''مخلوط حروف یا ہکاری آواز والے حروف'' کہلاتے ہیں۔

جن کی تعداد 14 ہے۔ ان حروف سے بننے والے الفاظ خالص ہندی کے ہوتے ہیں۔

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ ڑھ کھ گھ نھ لھ مھ

مشق-1 ذیل کے جملوں میں ہکاری آواز والے الفاظ کو خط کشیدہ لکھئے۔

1. یہ جھولا بھاری ہے۔
2. جھنڈا لہرا رہا ہے۔
3. آج میں گھر پر ہوں۔
4. میدان میں فٹ بال کا کھیل کھیلا جا رہا ہے۔

مشق-2 ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ لفظ کا مترادف دیئے گئے مخلوط حروف سے لکھئے۔

1. بھ۔ انسان کو کبھی کبھی غفلت ہو جاتی ہے۔ ....
2. ٹھ۔ موسم انتہائی سرد ہے۔ ....
3. ھ۔ باغ میں بیری کے پیڑ ہیں۔ ....
4. ھ۔ بھیڑ کے چمڑے سے گرم کوٹ بنائے جاتے ہیں۔ ....
5. ھ۔ مکان اونچے مقام پر موجود ہے۔ ....
6. دھ۔ بازار میں گرد وغبار اڑ رہی ہے۔ ....

(ج)　ذیل کے الفاظ پر غور کیجئے۔

لسان الصدق ۔ عبدالصمد ۔ عبدالرزاق ۔ التحیات

مذکورہ بالا الفاظ لسان الصدق اور عبدالصمد میں ''ص'' سے پہلے ''ال'' ہے۔عبدالرزاق میں ''ر'' سے پہلے ''ال'' ہے۔التحیات میں ''ت'' سے پہلے ''ال'' ہے اور نہیں پڑھا جارہا ہے۔

جب کسی لفظ پر الف لام لگایا جائے اور وہ الف لام نہ پڑھا جائے تو وہ حرف جو ''ال'' کے فوری بعد آتا ہے۔''حرف شمسی'' کہلاتا ہے۔ حروف شمسی کی تعداد 14 ہے۔

ت　ث　د　ذ　ر　ز　س　ش　ص　ض　ط　ظ　ل　ن

(د)　ذیل کے الفاظ پر غور کیجئے۔

المختصر۔عبدالجبار ۔ نذرالسلام

مذکورہ بالا الفاظ ''المختصر'' میں ''م'' سے پہلے ''ال'' ہے۔''عبدالجبار'' میں ''ج'' سے پہلے ''ال'' ہے۔''نذرالسلام'' میں ''س'' سے پہلے ''ال'' ہے اور پڑھا جارہا ہے۔

جب کسی لفظ پر الف لام لگایا جائے اور وہ الف لام پڑھا جائے تو وہ حرف جو ''ال'' کے فوری بعد آتا ہے۔''حرف قمری'' کہلاتا ہے۔ حروف شمسی کی تعداد14 ہے۔

ا　ب　ج　ح　خ　ع　غ　ف　ق　ک　م　و　ہ　ی

مشق-1 ذیل میں دیئے گئے جملے صحیح ہیں یا غلط نشاندہی کیجئے۔

1. ''عبدالستار'' میں ''س'' حرف قمری ہے۔　(　　)
2. ''ال'' کسی لفظ سے پہلے لگایا جائے اور نہ پڑھا جائے تو ان کے بعد آنے والا وہ حروف، حروف شمسی کی مثال ہے۔　(　　)
3. حروف 'ف ۔ق' حروف قمری ہیں۔　(　　)
4. حروف 'س ۔ش' حروف قمری ہیں۔　(　　)
5. حروف شمسی اور حروف قمری 12 ,12 ہیں۔　(　　)
6. لفظ ''عبدالجلیل'' میں حرف قمری ''ل'' ہے۔　(　　)
7. ''عبدالرحیم'' میں حرف شمسی ''ر'' ہے۔　(　　)
8. ''معین الدین'' میں 'ال' پڑھا جارہا ہے۔　(　　)
9. ''عبدالمطلب'' میں 'م' حرف قمری ہے۔　(　　)
10. قادرالکلام میں حرف قمری ک ہے۔　(　　)

II سمجھنااوراظہارخیال کرنا

(الف) اشعارکوپڑھ کردیئے گئےسوالوں کے جواب دیجئے۔

تو وہ ہے کہ ہر ایک کی بگڑی سنوار دے
میری مراد بھی ، مرے پروردگار دے

کونین میں ذلیل نہ کر سب کے روبرو
ایمان و عیش و دولت و عز و وقار دے

تیرا یہ حکم ، مانگ ہر اک چیز مجھ سے مانگ
میری دعا کہ دے ، مرے پروردگار دے

محفوظ رکھ فریب سفید و سیاہ سے
گردش نہ مجھ کو گردش لیل و نہار دے

داتا کی شان یہ ہے کہ جاری ہو اس کی دین
سائل کا شیوہ یہ ہے کہ دامن پسار دے

میں بار بار مانگوں جو درکار ہو مجھے
اور اپنے فضل سے تو ، مجھے بار بار دے

1. شاعراللہ تعالیٰ سے کن چیزوں کا طلب گار ہے؟
2. شاعراللہ تعالیٰ سیدعا کرتے ہوئے کس چیز سے پناہ طلب کر رہا ہے؟
3. اللہ تعالیٰ بندوں سے کیا چاہتے ہیں؟
4. گردش لیل ونہار سے کیا مراد ہے؟
5. اللہ سے مانگتے وقت انداز کیسا ہونا چاہیئے؟

(ب) اشعارکوپڑھ کرنیچے دیئے گئے جملے صحیح ہیں یاغلط نشاندہی کیجئے۔

یہ شمس و قمر یہ ارض و سماء سبحان اللہ سبحان اللہ
ہر رنگ میں ہے تیرا جلوہ سبحان اللہ سبحان اللہ

عرش عالی ، فرش خاکی ، فردوس بریں ، پنہائے زمیں
یہ بھی تیرا وہ بھی تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

جلوے تیرے ، گلشن گلشن سطوت تیری صحرا صحرا
رحمت تیری دریا دریا سبحان اللہ سبحان اللہ

تیری قدرت کا مشاہد ہے ، تیری صفت کا قائل ہے
قطرہ قطرہ دریا دریا سبحان اللہ سبحان اللہ

سیمابؔ ترا مسکیں بندہ ، ہے طالب رحم و فضل و عطا
کہتا ہے یہی سجدے میں پڑا سبحان اللہ سبحان اللہ

سیمابؔ اکبرآبادی

1. زمین وآسمان، سورج اور چاند میں اللہ کے جلوے موجود ہیں۔ ( )
2. اللہ تعالیٰ مالک الملک ہونے کا بیان اس مصرع میں موجود ہے۔
سیمابؔ ترا مسکیں بندہ، ہے طالب رحم وفضل وعطا ( )
3. کائنات کی ہر شئے اللہ کی قدرت کی گواہی دے رہی ہے۔ ( )
4. رکوع کی حالت میں بندوں کی عاجزی ومسکینی کا زیادہ اظہار ہوتا ہے۔ ( )

III اظہار مافی الضمیر رتخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دوتین جملوں میں لکھئے۔

1. ’’مجھے بخش، ہے نام غفار تیرا، اس مصرعے کو مدنظر رکھ کر اللہ تعالیٰ کی دو ایسی ہی صفات سے متعلق دُعائیں لکھیں۔
2. شاعر خود کو بیمار کہہ رہا ہے، کیوں؟
3. بندے ہر وقت اللہ کی رحمت کے محتاج ہوتے ہیں، کیسے؟
4. اس مناجات کے شاعر حضرت مہاجر مکیؒ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(ب) حسب ذیل سوالوں کے جواب آٹھ تا دس جملوں میں لکھئے۔

1. اللہ تعالیٰ سے مناجات کیسے اور کیوں کرنی چاہئے؟
2. مناجات کے تیسرے حصّے کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔

IV تخلیقی اظہار/توصیف

1. ذیل کی نظم کو طول دیجئے۔

صبح ہو کہ شام ہو
لب پہ خدا کا نام ہو
رب کو راضی کرنا ہی
فقط تمہارا کام ہو
کرو نہ کوئی ایسا کام
جس سے تم بدنام ہو

....

....

....

....

....

....

شعری انتخاب

یہ پہلا سبق ہے کتاب ہدیٰ کا
کہ ہے ساری مخلوق کنبہ خدا کا

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1. مناجات پڑھ کر منظوم دُعا کو سمجھنے اور تشریح کرنے کے علاوہ نثر میں لکھنے کا اہل ہوا ہوں۔ ہاں/نہیں

2. اللہ کے صفاتی نام کے ساتھ حاجات بیان کرنے کا اہل ہوا ہوں۔ ہاں/نہیں

3. مصنف کے حالات زندگی تحریر کرسکتا ہوں۔ ہاں/نہیں

4. دی گئی نظم کو مناسب انداز سے طول دے سکتا ہوں۔ ہاں/نہیں

5. الفاظ کے معانی، اضداد اور مترادفات لکھ سکتا ہوں۔ ہاں/نہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
عالم	دنیا
نقش	بیل بوٹے
گل	پھول
نمودار	ظاہر ہونا
آثار	نقوش
عاجز	بے بس، لاچار
افگار	زخمی، مجروح، گھال
شافی	شفا دینے والا
عبد	بندہ
زنہار	ہرگز
ظلمات	اندھیرے
عصیاں	گناہ، خطا
بسیار	بے انتہا

2. پیارے نبی ﷺ کے اخلاق و عادات

آیئے لسانی استعداد یں حاصل کریں

I زبان شناسی

لفظیات

(A) ذیل کے جملے پڑھ کر خط کشیدہ لفظ کے صحیح معنی کا انتخاب کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. روزگار نہ ملنے کی وجہ سے بہت سارے خاندان فاقہ کشی کے شکار ہو گئے۔ (موت / بھوک / پیاس)
2. انسان کو ہر کام عزم و استقلال سے کرنا چاہیے۔ (ارادے پر قائم رہنا / کام نامکمل کرنا / ادھورا چھوڑنا)
3. احمد نے کل جو قلم راشد سے عاریتاً لیا تھا وہ اسے واپس کر دیا۔ (مانگ کر لینا / نقد خرید لینا / قرض لینا)
4. روزانہ مسواک سے دندان کی صفائی کرنا اچھی عادت ہے۔ (دانت / منھ / زبان)
5. دنیا کی کسی بھی شئے کو حقیر مت جانو۔ (بے کار / چھوٹا / بڑا)
6. مجرم نے خود کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ (سپرد کر دینا / بھگا دینا / فرار اختیار کرنا)

(B) دیئے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

قبیلہ   تحائف   حکم   تکلیف   خدمت

1. بہت سارے قبائل خوش حال تھے مگر اس میں سے ایک.................................فاقہ کشی کا شکار تھا۔
2. تحفے.................................دینے سے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے۔
3. والدین کی.................................کا موقع ملنا بھی خوش بختی کی علامت ہے۔
4. حکومت کی طرف سے بے شمار احکامات جاری ہوتے ہیں لیکن ہر کوئی ہر.................................کی پاسداری نہیں کرتا۔
5. کسی بھی جاندار کو.................................پہنچانا گناہ ہے۔

(C) ذیل کے جملوں کو پڑھ کر خط کشیدہ لفظ کی مناسب جمع کا انتخاب کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. ایک دوسرے کی مدد کرنا باعث ثواب ہے۔ (امداد / مدت) (   )
2. حقدار کو اس کا حق دو۔ (حقائق / حقوق) (   )

3. آج ہم تمام مجلس درود شریف میں شریک ہوئے۔ (مجالس رجلسوں) (   )

4. استاد کی خدمت باعث ثواب ہے۔ (خادم رخدمات) (   )

5. ہندوستان کی فوج سرحد پر نگہبانی کر رہی ہے۔ (افواج رفوجی) (   )

(D) ذیل کے محاوروں والے جملوں کو سبق سے تلاش کر کے ان جملوں کو لکھئے اور ان محاوروں کو استعمال کرتے ہوئے ایک نیا جملہ بنائیے۔

1. عار محسوس کرنا

کتابی جملہ :..

نیا جملہ :..

2. دل جوئی کرنا

کتابی جملہ :..

نیا جملہ :..

3. باز آنا

کتابی جملہ :..

نیا جملہ :..

4. راستہ نکالنا

کتابی جملہ :..

نیا جملہ :..

5. بے پروائی برتنا

کتابی جملہ :..

نیا جملہ :..

قواعد

(الف) ان جملوں پر غور کیجیے۔

☆ کھانا وانا کھالو ☆ کتاب وتاب پڑھو

اوپر کے جملوں میں ''کھانا'' کے ساتھ ''وانا'' اور ''کتاب'' کے ساتھ ''وتاب'' کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ 'کھانا' اور 'کتاب' دونوں بامعنی الفاظ ہیں جب کہ ''وانا'' اور ''وتاب'' بے معنی الفاظ ہیں۔

اس طرح دونوں جملوں میں بامعنی اور بے معنی الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

معنی دار الفاظ کو 'کلمہ' اور بے معنی لفظ کو 'مہمل' کہتے ہیں۔

مشق-1 ذیل کے جملوں میں مہمل کی شناخت کیجیے۔

1. چائے وائے پی لو۔
2. چلو کچھ سیر ویر کرلیں۔
3. جھگڑا وگڑا مت کرو۔
4. گاڑی واڑی نکالو۔

(ب) ذیل کی مثال پر غور کیجیے۔

☆ اللہ نے ہم کو علم سے نوازا ہے۔

یہ جملہ آٹھ کلموں پر مشتمل ہے اور پورا مطلب سمجھ میں آرہا ہے۔

اس جملے میں اللہ، ہم، علم، نوازنا۔ ایسے الفاظ ہیں جن کا مطلب ہم کو آسانی سے سمجھ میں آرہا ہے کیوں کہ یہ الفاظ تنہا بھی معنی دیتے ہیں۔

ایسے الفاظ جو تنہا اپنے معنی دیتے ہوں مستقل کلمہ کہلاتے ہیں۔

اور جب کہ اوپر کے جملے میں 'نے، جو، سے، اور ہے' ایسے کلمے ہیں جو اپنے تنہا معنی نہیں دیتے، بلکہ دوسرے الفاظ سے مل کر معنی دیتے ہیں۔

ایسے الفاظ جو دوسرے الفاظ سے مل کر معنی دیتے ہیں، غیر مستقل کلمہ کہلاتے ہیں۔

اس طرح کلمہ کی دو قسمیں ہیں۔

1. مستقل کلمہ 2. غیر مستقل کلمہ

مشق-1 ان جملوں میں سے مستقل کلمہ اور غیر مستقل کلمہ کو الگ الگ خانوں میں لکھئے۔

1. اللہ کا روزانہ شکر ادا کرو۔
2. احمد پابندی سے نماز پڑھتا ہے۔
3. انس گھر میں ہے۔
4. مسجد گھر سے قریب ہے۔

غیر مستقل کلمہ	مستقل کلمہ

(ج) مستقل کلمے کے پانچ اقسام ہیں۔

1. اسم 2. ضمیر 3. صفت 4. فعل 5. متعلق فعل

1. ان جملوں پر غور کیجئے۔

☆ انس ایک محنتی لڑکا ہے۔ ☆ حیدر آباد خوبصورت شہر ہے۔

☆ یہ کتاب نئی ہے۔

پہلے جملے میں انس ایک لڑکے کا (شخص) کا نام ہے۔

دوسرے جملے میں حیدر آباد ایک شہر یا جگہ کا نام ہے۔

تیسرے جملے میں کتاب ایک چیز کا نام ہے۔

اسم : کسی شخص یا جگہ یا چیز کے نام کو ’’اسم‘‘ کہتے ہیں۔

2. اس جملے پر غور کیجئے۔

☆ انس نے اکرم سے کہا میں اسکول جا رہا ہوں تم بھی میرے ساتھ چلو۔

اس جملے میں ’’میں‘‘ اور ’’تم‘‘ کلمہ ہیں جو اسم کی جگہ استعمال کیا جا رہا ہے یعنی انس خود کو ’’میں‘‘ اور اکرم کو ’’تم‘‘ سے مخاطب کر رہا ہے۔

یعنی اسم کی جگہ ’میں‘ اور ’تم‘ کے الفاظ استعمال کئے جا رہے ہیں۔

ضمیر : وہ کلمہ جو کسی اسم کی بجائے استعمال ہو ضمیر کہلاتا ہے۔

3. ان جملوں پر غور کیجئے۔

☆ راشد شریف لڑکا ہے۔ ☆ مجھے نمکین غذا پسند ہے۔

پہلے جملے میں ''شریف'' کا لفظ بتا رہا ہے کہ راشد میں شرافت موجود ہے۔اور دوسرے جملے میں ''نمکین'' کا لفظ یہ بتا رہا ہے کہ غذا میں نمک شامل ہے۔

صفت : وہ کلمہ جو اسم کی کیفیت یا خصوصیت کو ظاہر کرتا ہے صفت کہلاتا ہے۔

4. ان جملوں پر غور کیجئے۔

☆ بچے کھیل رہے ہیں۔ ☆ طلبہ اسکول جا رہے ہیں۔

پہلے جملے میں ''کھیل رہے ہیں'' اور دوسرے جملے میں ''جا رہے ہیں'' ایسے الفاظ ہیں جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ دے رہے ہیں۔

فعل : وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو، فعل کہلاتا ہے۔

5. ان جملوں پر غور کیجئے۔

☆ یہ لڑکا تیز دوڑتا ہے۔ ☆ طلبہ محنت سے پڑھ رہیں ہیں۔

پہلے جملے میں تیز دوڑنے کی اور دوسرے جملے میں محنت سے پڑھنے کی خصوصیت ہے۔جو فعل کی کیفیت کو بتا رہے ہیں۔

متعلق فعل : وہ کلمہ جو فعل کی حالت یا کیفیت کو بیان کرتا ہے متعلق فعل کہلاتا ہے۔

مشق-2 ان جملوں میں مختلف مستقل کلموں کی نشاندہی کر کے جدول میں مناسب عنوان کے تحت لکھئے۔

☆ جلدی جلدی جاؤ ☆ تم محنت سے پڑھو ☆ لڑکا ہنس رہا ہے۔ ☆ تم جاؤ ☆ آپ آئے

☆ فیصل لکھ رہا ہے۔ ☆ مٹھائی کھاؤ ☆ کپڑا رنگین ہے۔ ☆ بارش تیز برس رہی ہے۔

اسم	ضمیر	صفت	فعل	متعلق فعل

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) عبارت پڑھ کر دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

ایک زمانہ تھا کہ لوگ فرش پر دسترخوان بچھاتے، آلتی پالتی مار کر بیٹھتے اور کھانا کھاتے۔ پھر جو زمانہ بدلا تو ان کے نیچے کرسیاں اور سامنے میز بچھ گئی جس پر کھانا چن دیا جاتا۔ مگر زمانہ کبھی ایک حالت میں قیام نہیں کرتا۔ چنانچہ اب کی بار جو اس نے کروٹ بدلی تو سب سے پہلے پلیٹ کو ہتھیلی پر سجا کر اور سروقد کھڑے ہو کر طعام سے ہم کلام ہونے کی روایت قائم ہوئی۔ پھر ٹہل ٹہل کر اس پر طبع آزمائی ہونے لگی۔ انسان اور جنگل کی مخلوق میں جو ایک واضح فرق پیدا ہو گیا تھا کہ انسان ایک جگہ بیٹھ کر کھانا کھانے لگا تھا جب کہ جنگلی مخلوق چراگاہوں میں چرتی پھرتی تھی اور پرندے دانے دنکے کی تلاش میں پورے کھیت کو تختۂ مشق بناتے تھے۔

اگر مجھ سے پوچھا جائے کہ کیا ہماری تہذیب کا گراف نیچے سے اوپر کی طرف گیا ہے تو میں کہوں گا کہ بے شک ایسا ہرگز نہیں ہوا ہے کیوں کہ ہم نے فرش پر چوکڑی مار کر بیٹھنے کی روایت کو ترک کر کے کھڑے ہو کر اور پھر چل کر کھانے کے وتیرے کو اپنا لیا ہے جو چرنے اور دانہ دنکا چگنے ہی کا ایک جدید روپ ہے۔ کسی قوم کے اوپر جانے یا نیچے آنے کا منظر دیکھنا مقصود ہو تو یہ نہ دیکھیے کہ اس کے قبضۂ قدرت میں کتنے علاقے اور خزانے آئے یا چلے گئے، فقط یہ دیکھیے کہ اس نے طعام اور شرکائے طعام کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

1. کھانا کھانے کا روایتی طریقہ کیا ہے؟

2. انسان اور جنگل کی مخلوق میں واضح فرق کیا تھا؟

3. کھانا کھانے کا جدید روپ کونسا ہے؟

4. کیوں کہا گیا ہے کہ ہماری تہذیب کا گراف نیچے سے اوپر کی طرف نہیں گیا؟

5. کسی قوم کی تہذیب کی ترقی کا اندازہ کس بات سے لگایا جا سکتا ہے؟

(ب) عبارت پڑھ کر صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔

دنیا میں یہ بات تقریباً ناممکن ہے کہ تمام لوگ ایک رائے پر گو وہ کیسی ہی صحیح و سچ ہو متفق ہو جائیں۔ پس ضرور ہے کہ آپس میں اختلاف رائے ہو۔ نیک آدمی اپنے مخالف کی رائے کو نہایت نیک دلی سے سوچتا ہے اور ہمیشہ یہ ارادہ رکھتا ہے کہ اگر اس میں کوئی اچھی بات ہو تو اس کو چن لوں اور اگر مجھ میں کوئی غلطی ہو تو اس کو صحیح کر لوں اور جب ایسی کوئی بات اس میں نہیں پاتا تو اپنے مخالف کی غلطیوں کی اصلاح

کے درپے ہوتا ہے اوران غلطیوں کواس طرح پر بتا تا ہے جیسے ایک دل سوز دوست بتا تا ہے۔کہیں کہیں طبیعت کوتر وتازہ کرنے کے لیے نہایت دلچسپ ظرافت بھی کر بیٹھتا ہے اور کبھی کبھی کوئی لطیفہ بھی بول اٹھتا ہے اور باوجود مخالفت کے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچتا ہے۔

1. دنیا میں تمام لوگوں کا ایک رائے پر متفق ہونا کیسا ہے؟ ( )

A) ناممکن نہیں ہے
B) ممکن نہیں ہے
C) درست نہیں ہے
D) غلط نہیں ہے

2. نیک آدمی اپنے مخالف کی رائے سن کر کیا کرتا ہے؟ ( )

A) مخالف کی ذاتی برائیوں پر بحث کرتا ہے
B) مخالف پر الزام تراشی کرتا ہے
C) اپنی غلطی ہوتو اس کی اصلاح کرتا ہے
D) مخالف سے ناراض ہوجاتا ہے

3. نیک آدمی اپنے مخالف کی غلطیوں کی اصلاح کی کوشش کب کرتا ہے؟ ( )

A) مخالف جب اس کی اصلاح کی کوشش کرتا ہے
B) مخالف جب اس پر غلط نکتہ چینی کرتا ہے
C) مخالف جب اس سے سخت کلامی کرتا ہے
D) مخالف جب اس کا دوست بن جاتا ہے

4. نیک آدمی اپنے مخالف کی غلطیوں کو کس طرح بتا تا ہے؟ ( )

A) اس کو بدنام کرتے ہوئے
B) اس کا مذاق اُڑاتے ہوئے
C) غیر مہذب طریقے سے
D) دردمندی کے ساتھ

5. لوگوں میں مخالفت کے باوجود ایک دوسرے کو فائدہ کب پہنچتا ہے؟ ( )

A) جب لوگ اپنی اصلاح کے لیے فکرمند ہوں
B) جب لوگ دوسروں کی اصلاح کے لیے فکرمند ہوں
C) جب لوگ اپنی اصلاح سے گریز کرتے ہوں
D) جب لوگ برائیوں پر متفق ہوتے ہوں

III اظہار ما فی الضمیر / تخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب چار تا پانچ جملوں میں لکھیے۔

1. بچوں کے ساتھ آپ ﷺ کا کیا سلوک تھا، لکھیے۔
2. ابو جہل نے آپ ﷺ کے تعلق سے کیا کہا۔ بیان کریں۔
3. بڑھیا کے ساتھ آپ ﷺ نے کس طرح بذلہ سنجی فرمائی۔
4. علامہ سلیمان ندوی کی علمی و ادبی عظمت کو قلمبند کیجیے۔

(ب) حسب ذیل سوالوں کے جواب آٹھ تا دس جملوں میں لکھیے۔

1. ”آپ ﷺ امین تھے۔“ اس بات کو کسی واقعہ سے ثابت کیجیے۔

IV تخلیقی اظہار / توصیف

1. حضرت محمد ﷺ کے اخلاق حسنہ پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔
2. سیرت النبی ﷺ کے جلسے کو منعقد کرنے کے لیے ایک پوسٹر تیار کیجیے۔

شعری انتخاب

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اگر اسی میں ہو خامی تو سب کچھ نا مکمل ہے
اقبالؔ

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1. سبق پڑھ کر میں پیارے نبی ﷺ کے اخلاق حمیدہ کے بارے میں بیان کرسکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
2. الفاظ کے معنی، واحد جمع لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
3. محاوروں کو جملوں میں استعمال کرسکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
4. مستقل اور غیر مستقل کلموں کی شناخت کرسکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
5. سیرت النبی ﷺ کے جلسے کے انعقاد کے لیے پوسٹر تیار کرسکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
6. مصنف کے حالات زندگی تحریر کرسکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
دادودہش	انعام سے نوازنا
معجزہ	وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو رانبیاء ذریعے ایسے واقعہ کا انجام دینا جو انسانی عقل سے بالاتر ہو
فاقہ	بھوکے رہنا
حقیر	چھوٹا، ادنیٰ
عزم واستقلال	مضبوط ارادہ
نیست ونابود ہونا	ختم ہونا۔ مٹ جانا
دندان	دانت
بدعہدی	بات سے پھر جانا روعدہ خلافی کرنا
عاریت لینا	ادھار لینا
تاوان ادا کرنا	جرمانہ ادا کرنا
تر	بھیگا ہوا
صلح حدیبیہ	وہ صلح نامہ جو اہل مکہ اور مسلمانوں کے درمیان حدیبیہ کے مقام پر ہوا
وار کرنا	حملہ کرنا
حوالے کرنا	سپرد کرنا

واحد	جمع
غرض	اغراض
خدمت	خدمات
تکلیف	تکالیف
قبیلہ	قبائل
تحفہ	تحائف
حکم	احکام
امداد	مدد
حقوق	حق
معاملات	معاملہ
تکالیف	تکلیف

ضداد

رحم دل	سنگدل
بھلائی	برائی
تر	خشک

3. اپنے وطن میں سب کچھ ہے پیارے

خلاصہ

نظم ''اپنے وطن میں سب کچھ ہے پیارے'' میں حفیظ جالندھری اپنے ان ہم وطنوں سے مخاطب ہیں جو کسی وجہ سے دور چلے گئے ہیں۔شاعر اپنے وطن کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرا وطن جنت کی طرح خوبصورت ہے جس کو دیکھ کر رشک آتا ہے۔ یہاں گل بھی موجود ہیں اور اتنے اچھے لوگ بھی موجود ہیں جن سے محبت کی جا سکتی ہے۔ جو نفیس بھی ہیں اور خوبصورت بھی۔ یہاں کے لوگ محبت کرنے والے اور خوش گفتار ہیں ان کے ساتھ ساتھ یہاں دور قدیم کی یادگاریں ہیں جو اپنی خستہ حالی کے باوجود بھی دیکھنے کے لائق ہیں کاش تو ان ایک بار بھی نظارہ کر لیتا تو پتہ چل جاتا کہ اپنے وطن میں بھیسب کچھ ہے۔

دوسرے بند میں شاعر اپنی اعتدال پسندی کا ثبوت دیتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ اپنے وطن میں ایک طرف شراب خانے ہیں تو دوسری طرف ولی صفت لوگ بھی موجود ہیں۔ اگر زندگی کے ہنگامے ہیں تو وہیں خاموشیاں بھی ہیں۔اگر بہار کی لذت ہے تو وہیں خماں کا رنگ بھی ہے۔اگر وسیع وعریض پرسکون سمندر بھی ہے تو وہیں بہتے ہوئے دریا بھی ہیں۔ جو کچھ وہاں ہے سب یہاں بھی موجود ہے تو پھر بیکار مارے مارے پھرنے کی وجہ کیا ہے۔اپنے وطن میں سب کچھ موجود ہے۔

تیسرے بند میں شاعر کہہ رہا ہے کہ اپنے وطن کے دن رات نرالے اور انوکھے ہیں۔ یہاں چاند اور سورج نور کے غبارے معلوم ہوتے ہیں۔بہتی ہوئیں ندیاں گویا آب حیات ہیں۔ دنیا کے اونچے پہاڑ ہمارے دیس میں ہیں۔ باغ کے پھول اور آسمان کے تارے سب میرے اور تمہارے منتظر ہیں۔اپنے وطن میں سب کچھ موجود ہے۔

چوتھے بند میں شاعر دیار غربت میں رہنے والوں کو ان کی زندگی کی سب سے قیمتی شئے یعنی ماں کے وجود کا احساس دلاتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ وہ سیدھی سادی مائیں جو اپنے آپ کو بچوں کے لیے وقت کر دیتی ہیں جو بچوں کے سارے تکالیف اپنے آنچل میں سمیٹ لیتی ہیں۔ شاعر یہاں سوالیہ انداز میں ماں کو چھوڑ کر جانے والے ان نوجوانوں سے پوچھ رہا ہے کہ کب تک ان کی وفاؤں کو بھولے رہو گے۔کب تک ان پر زیادتی کرو گے اور ان کو کس کے سہارے چھوڑو گے؟

آیئے لسانی استعدادیں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(A) دیئے گئے جدول میں سے الفاظ اور ان کے مترادفات تلاش کیجیے اور مثال کے مطابق لکھیے۔

آفتاب	کلی	چاند	آکاش	لباس	سخن
غنچہ	آسمان	شگوفہ	کلام	خورشید	جنت
گفتگو	پیراہن	سورج	مہتاب	گلشن	فلک
چمن	قمر	بہشت	عدن	پوشاک	باغ

مثال: غنچہ کلی شگوفہ

....

....

....

....

....

....

....

....

....

(B) ذیل میں چند مرکب الفاظ کے معنی دیئے گئے ہیں، ان کے لیے موزوں مرکب لفظ گیت سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

1. میٹھی زبان والا : ....

2. بہتا ہوا پانی : ....

3. جس کا منہ چھوٹا اور کلی کی طرح خوبصورت ہو : ....

(C) درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1. آنچل : ....

2. پیرہن : ....

3. منتظر : ....

4. شیریں سخن : ....

قواعد

(الف) اسم کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

1. اسم خاص 2. اسم عام

1. ذیل کے جملے غور سے پڑھیئے۔

☆ راشد اچھا لڑکا ہے۔ ☆ آصف دہلی جائے گا۔

☆ حیدرآباد تلنگانہ کا صدر مقام ہے۔ ☆ کوہ نور ایک ہیرا ہے۔

☆ ہندوستان ہمارا ملک ہے۔

ان جملوں میں راشد، آصف، دہلی، حیدرآباد، تلنگانہ، کوہ نور اور ہندوستان جیسے الفاظ کا استعمال ہوا ہے۔ آئے ہیں۔ یہ سب کسی شخص ،مقام یا چیز کے خاص نام کو ظاہر کرتے ہیں۔

اسم خاص: وہ نام جو کسی خاص شخص، خاص شئے، خاص مقام کو ظاہر کرے، ''اسم خاص'' کہلاتا ہے۔

مشق-I ان جملوں میں اسم خاص کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. چار مینار ایک تاریخی عمارت ہے۔ (   )

2. اصفیہ نیک لڑکی ہے۔ (   )

3. جئے پور کو گلابی شہر کہا جاتا ہے۔ (   )

4. ناگر جنا ساگر ایک بہترین تفریحی مقام ہے۔ (   )

5. موسیٰ ندی اننت گری پہاڑ سے نکلتی ہے۔ (   )

2. ذیل کے جملے غور سے پڑھیئے۔

☆ لڑکا کھیل رہا ہے۔ ☆ کتاب کھلی ہے۔

☆ شاندار عمارت ہے۔ ☆ مدرسہ کو چھٹی ہے۔

وہ نام جو کسی آدمی، شئے، مقام کے عمومی نام کو ظاہر کرے اسم عام کہلاتا ہے۔

مشق-2 ان جملوں میں اسم عام کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. شہروں میں فضائی آلودگی ہورہی ہے۔ ( )

2. گاؤں میں پینے کے پانی کا انتظام ہوگیا ہے۔ ( )

3. وہ کہانیوں کی کتاب ہے۔ ( )

4. لڑکے میدان میں کھیل رہے ہیں۔ ( )

5. مسجد سے اذان کی آواز آرہی ہے۔ ( )

مشق-3 قوسین میں دیئے گئے موزوں اسم خاص سے جملوں کو مکمل کیجئے۔

(بانگ درا سیدامجد حسین گوالیار دانش انجیل مکہ مکرمہ)

1) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم............................میں پیدا ہوئے۔

2) ....ممتاز رباعی گوشاعر ہیں۔

3) ....ایک مقدس کتاب ہے۔

4) جان نثار اختر..................میں پیدا ہوئے۔

5) علامہ اقبال کا پہلا مجموعہ کلام..............................ہے۔

6) ....میدان میں کھیل رہے ہیں۔

مشق-4 ان جملوں کی خالی جگہوں کو مناسب اسم عام سے پر کیجئے۔ اسم عام

1) ....خوبصورت ہے۔ (لڑکی / صبا / سلمٰی)

2) مدینہ منورہ مقدس..................ہے۔ (گاؤں / ملک / شہر)

3) رات کے وقت آسمان پر..................چمکتے ہیں۔ (چاند / کہکشاں / تارے)

4) چنبیلی ایک خوشبودار..................ہے۔ (پھل / پھول / میوہ)

5) جانور..................میں رہتے ہیں۔ (گاؤں / شہر / جنگل)

6) دانش کا..................نیا ہے۔ (قلم / ٹوپی / موٹر)

مشق-5 مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم خاص اور اسم عام کی نشاندہی کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

جملے	اسم خاص	اسم عام
نورالحسن کے ہاتھ میں چاقو ہے۔	( )	( )
عقیل عقلمند لڑکا ہے۔	( )	( )
مکہ مسجد کا صحن بہت کشادہ ہے۔	( )	( )
گلاب خوب صورت پھول ہے۔	( )	( )
گول گنبد بے مثال عمارت ہے۔	( )	( )
بغداد ایک قدیم اور مشہور شہر ہے	( )	( )

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) حسب ذیل پیراگراف کو پڑھ کر دیئے گئے جملوں کی جوڑیوں میں صحیح جملوں کی شناخت کیجیے۔

ہندوستان میں تلنگانہ کی تہذیب لگ بھگ پانچ ہزار سال کی تاریخ رکھتی ہے۔ یہ علاقہ کاکتیہ، قطب شاہی اور آصف جاہی سلطنتوں کی حکمرانی میں برصغیر ہندوستان میں تہذیب و تمدن کا ایک نمائندہ مرکز بن کر ابھرا۔ حکمرانوں کی جانب سے فنون و ثقافت میں دلچسپی اور سرپرستی کی بناء پر تلنگانہ ایک منفرد کثیر تہذیبی خطہ بن گیا جہاں دو مختلف تہذیبیں باہمی طور پر ارتقاء پائیں اور تلنگانہ سطح مرتفع دکن اور اس کے تہذیبی ورثے کا علمبردار بن گیا۔ جس میں ورنگل اور حیدرآباد کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ ان خطوں میں منائی جانے والی اہم تہذیبی تقریبات میں کاکتیہ اور دکنی تقاریب نمایاں ہیں۔ اس کے علاوہ مذہبی تہوار جو تلنگانہ میں منائے جاتے ہیں ان میں بونال، بتکما، دسہرہ، اگادی، سنکرانتی، میلادالنبیؐ، محرم وغیرہ اہمیت کے حامل ہیں۔ ریاست تلنگانہ طویل عرصہ سے مختلف زبانوں اور تہذیبوں کا گہوارہ رہا ہے۔ اسے شمال کا جنوب اور جنوب کا شمال کہا جاتا ہے۔ اور یہ یہاں گنگا جمنی تہذیب کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ شہر حیدرآباد جو ریاست تلنگانہ کا صدر مقام ہے، چھوٹا ہندوستان کہلاتا ہے۔

(الف) ☆ زمانہ قدیم سے ہی تلنگانہ کا علاقہ ایک تہذیبی مرکز رہا ہے۔ (   )

☆ حالیہ عرصہ میں تلنگانہ کا علاقہ ایک تہذیبی مرکز بن کر ابھرا۔ (   )

(ب) ☆ تلنگانہ کے ایک منفرد کثیر تہذیبی مرکز بننے کا سبب حکمرانوں کی حمایت اور حوصلہ افزائی تھی۔ (   )

☆ تلنگانہ کے ایک منفرد کثیر تہذیبی مرکز بننے کا سبب وہاں کے عوام کی خصوصی دلچسپی تھی۔ (   )

(ج) ☆ بونال اور بتکما کا شمار تلنگانہ کے اہم تہواروں میں ہوتا ہے۔ (　　)

☆ اونم اور بیساکھی کا شمار تلنگانہ کے اہم تہواروں میں ہوتا ہے (　　)

(د) ☆ حیدرآباد کو اس کے تہذیبی تنوع کی وجہ سے چھوٹا ہندوستان کہتے ہیں۔ (　　)

☆ ورنگل کو اس کے تہذیبی تنوع کی وجہ سے چھوٹا ہندوستان کہتے ہیں۔ (　　)

(ھ) ☆ تلنگانہ کی تہذیب کی نمایاں خصوصیت اس کی گنگا جمنی تہذیب ہے (　　)

☆ تلنگانہ کی اہم خصوصیت ورنگل اور حیدرآباد کی تہذیب ہے۔ (　　)

(ب) ذیل میں دیئے گئے اشعار کو پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

زندہ باد اے وطن زندہ باد اے وطن

یہ ہمالیہ ترا جس کو چومے فلک
حسن کشمیر ہے خلد کی اک جھلک
تاج کے ضو پہ حیراں ہیں جن و ملک
تیری عظمت کی شوبھا اجنتا کا فن

زندہ باد اے وطن زندہ باد اے وطن

گیت ٹیگور کے ، ہر غزل میرؔ کی
کچھ لکیریں حسیں تیری تصویر کی
یعنی پرچھائیاں حسین تنویر کی
تیرا ہر نقش موضوع شعر و سخن

زندہ باد اے وطن زندہ باد اے وطن

1. شاعر کو جنت کی جھلک کہاں پر نظر آ رہی ہے؟
2. تاج محل کی خوبصورتی کے بارے میں شاعر کیا کہہ رہا ہے؟
3. اجنتا کا فن کیسا ہے؟
4. ان اشعار میں ہمارے ملک کے کن عظیم شاعروں کا ذکر ہے؟
5. شعر و سخن کا موضوع کسے بنایا جا سکتا ہے؟

III اظہار مافی الضمیر رتخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب چار تا پانچ جملوں میں لکھئے۔

1. شاعر ندیوں کو امرت کے دھارے کیوں کہہ رہا ہے؟
2. شاعر نے ماں کی کن خصوصیات کا ذکر کیا ہے؟
3. دوسرے بند میں شاعر ہمارے ملک کی کن کن چیزوں کا تقابل کرر ہا ہے؟
4. حفیظؔ جالندھری کے کلام کی خصویات بیان کیجئے۔

(ب) حسب ذیل سوالوں کے جواب دس تا بارہ جملوں میں لکھئے۔

1. گیت میں حفیظؔ جالندھری نے وطن کی کون کونسی خوبیوں کا ذکر کیا ہے، تفصیل سے لکھئے۔

IV تخلیقی اظہار رتوصیف

1. ''حب الوطنی'' کو اجاگر کرنے والے کوئی پانچ نعرے تحریر کیجئے۔
1. اپنے ساتھیوں میں حب الوطنی کے جذبے کوفروغ دینے کے لیے کیا اقدامات کریں گے لکھئے۔

شعری انتخاب

ترک وطن کے بعد ہی قدر وطن ہوئی
برسوں مری نگاہ میں دیوار و در پھرے

فنا نظامی کانپوری

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1.	دیئے گئے الفاظ کے مترادفات لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
2.	مرکب الفاظ کی نشاندہی لکر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
3.	الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
4.	اسم عام اور اسم خاص کی نشاندہی کر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
5.	سوالوں کے جواب تجزیاتی طور پر لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
6.	حب الوطنی کے موضوع پر نعرے لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
رشک عدن	ایسا خوبصورت باغ جس پر جنت کو بھی رشک آئے
پیرہن	لباس
گل	پھول
غنچہ دہن	جس کا منہ چھوٹا اور کلی کی طرح خوبصورت ہو
شیریں سخن	خوش گفتار
مئے خانہ	مئے کدہ، شراب خانہ
پیر مغاں	مخدوم، قابل تعظیم
لطف بہاراں	بہار کے موسم کا لطف
رنگ خزاں	پت جھڑ کے موسم کا رنگ
آب رواں	بہتا ہوا پانی
امرت	آب حیات
منتظر	انتظار کرنے والا
نوری غبارے	نور سے بھرے ہوئے ہوا میں اڑنے والے بیلون
پربت	پہاڑ
آنچل	دوپٹے کا سرا، دامن کا کنارہ
نیارا	انوکھا، نرالا
وفا	ساتھ دینا، خیر خواہی
جفا	ظلم، زیادتی
روش	طور طریقہ
گھٹا	بادل

4. کیا وقت ہے؟

آیئے لسانی استعدادیں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(A) ذیل کے جملے پڑھ کر خط کشیدہ لفظ کے صحیح معنی کا انتخاب کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. بچے سیر پر جانے کے لیے بے حد اصرار کرتے رہے لیکن والد صاحب ٹس سے مس نہیں ہوئے۔ (   )

A) اپنی بات پر اڑے رہنا　B) اپنا بات سے مکر جانا

C) بات مان لینا　D) حامی بھر لینا

2. دشمن کی فوج نے قلعہ کو چاروں طرف سے محصور کر لیا۔ (   )

A) حملہ کر دیا　B) محفوظ کر لیا　C) راستہ دے دیا　D) گھیر لیا

3. فکر انسان کو دیمک کی طرح چاٹ جاتی ہے۔ (   )

A) آہستہ آہستہ الگ ہو جانا　B) آہستہ آہستہ نقصان پہنچانا

C) آہستہ آہستہ مدد کرنا　D) آہستہ آہستہ جانا

4. برے کام کرنے والوں کو ہر طرف سے پھٹکار ہی ملتی ہے۔ (   )

A) جھڑکیاں، ڈانٹ　B) تعریف و توصیف

C) انعام و اکرام　D) ترقی و منصب

(ب) حسب ذیل جملے پڑھ کر دیئے گئے لفظوں کے مترادف تلاش کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. بوڑھا اور بڑھیا پہلے ویران سے مکان میں رہتے تھے۔ (   )

A) ڈھنڈورا　B) ڈھنڈار　C) خوش نما　D) محل نما

2. بوڑھا حسب معمول، کیا وقت ہے، کی رٹ لگا تا رہتا تھا۔ (   )

A) گردان کرنا　B) بازگشت کرنا　C) یاد کرنا　D) اشارہ کرنا

3. شہر کے اسٹیڈیم میں پچاس ہزار آدمیوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ (   )

A) آزادی　B) سہولت　C) اجازت　D) وسعت

4. ممبئی سے قریب سمندر میں ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے۔ (   )

A) پتوار B) سطح مرتفع C) ٹاپو D) جنگل

قواعد

(الف) اسم خاص کی پانچ قسمیں ہیں۔

1. علم 2. عرف 3. لقب 4. خطاب 5. تخلص

I ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیے۔

☆ تاج محل خوبصورت عمارت ہے۔ ☆ نسیم اور شمیم امتحان کی تیاری کر رہی ہیں۔

☆ باغ عامہ میں شاہی مسجد ہے۔ ☆ لال بہادر اسٹیڈیم، مشہور و معروف کھیل کا میدان ہے۔

مندرجہ بالا جملوں میں تاج محل، لال بہادر اسٹیڈیم، شاہی مسجد وغیرہ نام ان بننے یا وجود میں آنے کے وقت رکھے گئے ہیں۔ اسی طرح نسیم اور شمیم بھی وہ نام ہیں جو پیدائش کے وقت رکھے گئے ہیں۔

وہ نام کسی شخص یا چیز کے وجود میں آنے کے وقت یا پیدائش کے وقت رکھا گیا ہو، ''علم'' کہلاتا ہے۔

مشق-1 ذیل کے جملوں سے اسم خاص کی قسم ''علم'' کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. انور پڑھ رہا ہے۔ (   )
2. حسین ساگر ایک جھیل ہے۔ (   )
3. مدرسہ صفدریہ تعلیم نسواں کا مرکز ہے۔ (   )
4. چار مینار مشہور تاریخی عمارت ہے۔ (   )

2. ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیئے ۔

☆ منو! تم کہاں جارہے ہو؟ ☆ چنو شریر لڑکا ہے

☆ کلو بہت ہوشیار ہے۔ ☆ کالو کپڑے لایا۔

ان جملوں میں چنو، منو، کالو، کلو ایسے نام ہیں جو محبت سے یا حقارت سے پکارے جاتے ہیں۔

وہ چھوٹا نام جو محبت یا حقارت سے پکارا جائے ''عرف'' کہلاتا ہے۔

مشق-2 ذیل کے جملوں میں عف کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. زینو ٹھیلے پر موز فروخت کرتا ہے۔ (   )

2. لڈو بازار جارہا ہے۔ (   )

3. موٹو! تیز چل کر آؤ۔ (   )

4. شرفو! کہاں جارہے ہو۔ (   )

3. ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیئے ۔

☆ باپو نے سب کو عدم تشدد اور اہنسا کا پیغام دیا۔۔

ہندوستانی عوام مہاتما گاندھی کو بابائے قوم مانتی ہے اور انہیں سب پیار سے باپو کہتے ہیں۔

وہ اسم خاص جو کسی صفت یا خاصیت کی وجہ سے مشہور ہو جائے ''لقب'' کہلاتا ہے۔

مشق-3 ذیل کے جملوں سے لقب کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. قومی ترانہ 'سارے جہاں سے اچھا' شاعر مشرق اقبالؔ کا لکھا ہوا ہے۔ (   )

2. سروجنی نائیڈو کو بلبل ہند کہا جاتا ہے۔ (   )

3. اورنگ زیب عالمگیر نے ہندوستان پر لگ بھگ پچاس سال حکومت کی۔ (   )

4. فخر ملت آڈیٹوریم میں پروگرام منعقد ہے۔ (   )

4. ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیئے۔

☆ سر سید احمد خاں نے علی گڑھ کالج قائم کیا۔ (   )

☆ نجم الدولہ و بیر الملک مرزا غالبؔ اردو کے مشہور شاعر تھے۔ (   )

☆ راجہ رام موہن رائے نے ستی کی رسم کے خلاف جدو جہد کی۔ (   )

☆ مولانا انوار اللہ خان بہادر کا عظیم کارنامہ۔ جامعہ نظامیہ کا قیام ہے۔ (   )

ان جملوں میں سید احمد خاں کے ساتھ سر، غالب کے ساتھ نجم الدولہ و بیر الملک، رام موہن رائے کے ساتھ راجہ اور مولانا انوار اللہ فاروقی کے ساتھ خان بہادر کے الفاظ آئے ہیں یہ سب ''خطاب'' ہیں۔ جو ان اشخاص کو کسی کارنامے کی وجہ سے حکومت یا بڑوں کی جانب سے دیا گیا ہے۔

وہ اسم جو کسی کارنامے کی وجہ سے حکومت یا بڑوں کی جانب سے دیا جائے ''خطاب'' کہلاتا ہے۔

مشق-4 ذیل کے جملوں میں خطاب کی نشاندہی کیجئے اور قوسین میں درج کیجئے۔

1. بھارت رتن ڈاکٹر ذاکر حسین ہندوستان کے پہلے مسلم صدر جمہوریہ تھے۔ (   )
2. نوبل رلاریٹ امرتیہ سین ہندوستان کے ایک مایہ ناز ماہر معاشیات ہیں۔ (   )
3. بہادر یار جنگ بہترین خطیب تھے۔ (   )
4. شمس العلماء سید میر حسن، علامہ اقبال کے استاد تھے۔ (   )

5. ذیل کے جملے غور سے پڑھیئے۔

☆ 'مقدمہ شعر و شاعری' الطاف حسین حالؔی کی مشہور کتاب ہے۔

☆ ولی محمد نظیر اکبر آبادی نے اپنی نظموں میں فطری مناظر کی عکاسی کی ہے۔

☆ اسرار الحق مجازؔ نے گاندھی جی کے قتل پر شخصی مرثیہ لکھا تھا۔

☆ صفؔی اورنگ آبادی کے مجموعہ کلام کا نام ''پراگندہ'' ہے۔

مندرجہ بالا جملوں میں شعراء نے اپنے اصلی نام کے علاوہ شاعری میں ایک مختصر نام اختیار کئے ہیں جسے قواعد میں تخلص کہتے ہیں۔
وہ مختصر نام جو شاعر اپنے کلام میں استعمال کرتا ہے ''تخلص'' کہلاتا ہے۔

مشق-5 ذیل کے مصرعوں میں تخلص کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. اقبالؔ کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں ( )
2. اب شاذؔ کو دے حکم روانی ترے صدقے ( )
3. سرہانے میرؔ کے آہستہ بولو ( )
4. وجدؔ تم آج ہی کی بات کرو ( )

مشق-6 ذیل کے جملوں کو پڑھ کر خط کشیدہ لفظ اسم خاص کی کونسی قسم ہے قوسین میں لکھئے۔

1. بھارت رتن ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ایک سائنسدان تھے۔ ( )

A) لقب B) لقب C) عرف D) تخلص

2. نواب یوسف علی خان سالار جنگ سوم تھے۔ ( )

A) علم B) لقب C) تخلص D) خطاب

3. چھوٹو نے آج ایک غریب آدمی کی مدد کی۔ ( )

A) علم B) لقب C) عرف D) تخلص

4. یوم آزادی کو لال قلعہ پر ترنگا لہرایا جاتا ہے۔ ( )

A) علم B) لقب C) خطاب D) عرف

5. ہوش وحواس تاب وتواں داغؔ جا چکے ( )

A) علم B) لقب C) عرف D) تخلص

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

☆ مندرجہ ذیل نظم پڑھ کر سوالوں کے جواب دیجئے۔

کہہ رہا ہے بہتا دریا وقت کا قیمتی ہے لمحہ لمحہ وقت کا
وقت کے جو ساتھ چلتے رہے کامیاب و کامراں وہ ہوگئے

وقت کا پنچھی رکتا نہیں　　وقت کا پرچم کبھی جھکتا نہیں
مانتا ہے جو بھی کہتا وقت کا　　وت بھی بن جاتا ہے اس کا اپنا
وقت دیتا ہے ہم کو سبق یہی　　دوستو غفلت میں مت رہنا کبھی

1. دریا ہم سے کیا ہے؟
2. کون کامران وکامیاب ہو گئے؟
3. وقت کب اپنا ہوتا ہے؟
4. وقت ہم کو کیا سبق دیتا ہے؟
5. اس نظم کا مناسب عنوان تجویز کیجئے۔

(ب) ذیل میں دیئے گئے متن کو پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالوں کے معروضی جوابات سے صحیح جواب کو منتخب کر کے قوسین میں لکھئے۔

عورت جو صدیوں اور برسوں سے محکومانہ زندگی بسر کر رہی ہے اقبالؔ اس کی آزادی کے خواہاں تھے۔ معاشرے میں اس کو اپنا مقام دلوانا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔ اس کے لیے عورت کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری تھا۔ اقبال عورت کی ترقی پسندی اور آزادی کے جہاں خواہاں تھے وہیں وہ چاہتے تھے کہ عورت اپنی مشرقی طرز زندگی کو فراموش نہ کرے۔ اپنی تہذیب اپنے اقدار اور اپنے مذہب کی علمبردار ہو۔ اس دور میں تعلیم یافتہ طبقہ عموماً مغرب کی اندھی تقلید کی طرف گامزن ہو رہا تھا۔ اور اس تہذیب کو اپناتے ہوئے مذہب سے بیگانہ ہو جاتے تھے۔ چونکہ نئی نسل ان ہی ماؤں کے سایہ عاطفت میں پروان چڑھتی ہے۔ اس لیے اقبال عورتوں کی اصلاح کو ایک ناگزیر عمل قرار دیتے ہیں۔ اقبال کی زندگی پر جس نے سب سے زیادہ اثر ڈالا وہ ان کی ماں تھیں۔ انہوں نے ایک نظم ''والدہ مرحومہ'' کی یاد میں لکھا۔ جس میں اپنی ماں سے خلوص، پیار ومحبت کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ ''اقبال'' کو جس ہستی نے قابل فخر بنایا وہ ان کی ماں تھیں۔

1. عورت کو معاشرے میں مقام حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔　　(　　　)

A) اثر ورسوخ کا ہونا　　B) تعلیم یافتہ ہونا

C) روایات کا پاسدار ہونا　　D) اقدار کا پابند ہونا

2. تعلیم یافتہ طبقہ اس وجہ سے اپنے مذہب سے بیگانہ ہوتا جا رہا ہے۔　　(　　　)

A) مغرب کی اندھی تقلید　　B) مشرق کی اندھی تقلید

C) اقدار کی پاسداری　　D) اچھے چال چلن کی وجہ سے

3. عورتوں کی اصلاح کو اقبالؔ سمجھتے ہیں۔ (   )

A) اختیاری B) لازمی

C) عارضی D) وقتی

4. اقبالؔ کے خیال میں عورت کو اس چیز کو فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ (   )

A) مہذب زندگی B) غیر سماجی زندگی

C) مغربی طرز زندگی D) مشرقی طرز زندگی

5. اقبالؔ کو قابل فخر بنانے والی ہستی ہے۔ (   )

A) والد B) اساتذہ

C) دوست D) والدہ

III اظہار مافی الضمیر / تخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) مختصر جوابی سوالات

1. بوڑھا اور بڑھیا ایک دوسرے کو اپنے وجود کا احساس کس طرح دلاتے ہیں؟

2. ضعیف جوڑے کی بالکنی میں زیادہ وقت بتانے کی وجہ کیا ہوسکتی ہے؟

3. لڑکے ماں باپ کو ساتھ رکھنے سے کیوں قاصر تھے؟

4. زینت ساجدہ کے اسلوب اور ادبی کارناموں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(ب) طویل جوابی سوالات

1. بوڑھا اور بڑھیا کے فلیٹ کی زندگی دوسرے فلیٹ والوں سے کیوں مختلف تھی؟

2. اخبار میں اشاعت کے لیے ایڈیٹر کے نام اپنے محلے میں منائے گئے ''یوم معمرین'' کی رپورٹ لکھئے۔

3. مدر ٹریسا ایک عظیم سماجی جہد کار تھیں انہوں نے انسانیت کی خدمت کیلئے اپنی ساری زندگی وقف کردی تھی۔ اس سلسلہ میں ان کی توصیف بیان کرتے ہوئے ایک مضمون لکھئے۔

شعری انتخاب

پھل نہ دے گا نہ سہی سایہ تو دے گا یہ مجھے
پیڑ بوڑھا ہی سہی گھر میں لگا رہنے دے

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1.	الفاظ کے معنی اور مترادفات لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
2.	اسم خاص کے اقسام سے واقف ہوا ہوں رہوئی ہوں۔	ہاں رنہیں
3.	دیئے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
4.	سبق سے متعلق سوالوں کے جواب لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
5.	ایڈیٹر کے نام اخباری رپورٹ تحریر کر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
6.	مدر ٹریسا کی سماجی و انسانی خدمات کی توصیف بیان کر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
ٹاپو	چھوٹا سا جزیرہ
ٹس سے مس نہ ہونا	حرکت نہ کرنا
محصور ہونا	گھر جانا
ہمہ ہمی	چہل پہل

5. آدمی نامہ

خلاصہ

پہلا بند

پہلے بند میں نظیر اکبر آبادی نے ایک بادشاہ اور مفلس آدمی کی زندگی کے درمیان جو فرق پایا جاتا ہے اس کی بڑی ہی اچھی تصویر کھینچی ہے۔ بادشاہ جو کہ صاحب ثروت ہے وہ ایک آدمی ہے اور آسودہ حال ہے اس کے برخلاف مفلس وگدا بدحالی کا شکار ہے حالانکہ وہ بھی آدمی ہی ہے زردار کو ساری نعمتیں اس کے دستر خوان پر میسر ہیں جب کہ مفلوک الحال، غربت زدہ آدمی روٹی کے سوکھے ٹکڑوں پر قناعت کر رہا ہے۔ نظیر نے یہاں دو متضاد رنگوں میں آدمی کی حیثیت اور حالت کو اجاگر کرتے ہوئے دولت مند طبقے کو اس بات کا احساس دلایا ہے کہ انہیں غریبوں اور محتاجوں کی حالت زار پر بھی نظر رکھنی چاہئے۔

دوسرا بند

دوسرے بند میں نظیر فرعون، شداد اور نمرود کی نافرمانی کا ذکر کر رہے ہیں، یہ تینوں بھی آدمی ہی تھے لیکن خود کو خدا کہتے تھے۔ وہ اپنی دولت وطاقت کے گھمنڈ میں اس سرکشی پر اتر آئے تھے۔

تیسرا بند

تیسرے بند کا مطلب یہ ہے کہ مسجد جو کہ خدا کا گھر ہے آدمی نے ہی بنائی ہے۔ آدمی ہی قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے، نماز پڑھتا ہے ، وہی امامت کرتا ہے اور آدمی ہی خطبہ خواں ہوتا ہے اس کے برعکس ایک ایسا آدمی بھی مسجد میں داخل ہوتا ہے۔ جس کی نظر دوسرے آدمیوں کی جوتیوں پر ہوتی ہے اور وہ جوتیاں چرانے کی نازیبا حرکت کر بیٹھتا ہے اس کی اس حرکت کو تاڑنے والا بھی آدمی ہی ہوتا ہے۔

چوتھا بند

چوتھے بند میں نظیر نے آدمیوں کے مختلف مزاجوں کی تصویر کشی کی ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک آدمی جو دوسرے پر نچھاور کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا، وہیں ایک آدمی کسی کی جان لینے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتا۔ آدمی ہی آدمی کو ذلیل کرتا ہے اور آدمی ہی مدد کے لیے دوسرے آدمی کو پکارتا ہے اور اس کی مدد کے لیے دوڑنے والا بھی آدمی ہی ہوتا ہے۔

پانچواں بند

پانچویں بند میں نظیر آدمی کی چند اور خصلتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایک مسافر جو اپنا مال لے کر نکلتا ہے وہ آدمی ہی ہوتا ہے اور اسی مال کو اُڑانے کی خاطر آدمی کے گلے میں پھندا ڈالنے والا بھی آدمی ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح سچا بھی آدمی ہی ہوتا ہے اور جھوٹا بھی آدمی ہی ہوتا ہے۔

چھٹا بند

چھٹے بند نظیر نے بازار میں آدمیوں کی سرگرمیوں کا نقشہ کھینچا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بازار میں آدمی دکانیں لگا کر بیٹھے ہیں اورادمی ہی گاہکوں کو لاتے ہیں۔ سر پر خوانچا رکھ کر گھومنے والے بھی آدمی ہیں تو چیزیں بنا بنا کر بیچنے والے بھی آدمی ہی ہیں۔ اوران تمام لوگوں سے خریداری کرنے والے بھی آدمی ہی ہوتے ہیں۔

ساتواں بند

ساتویں بند میں نظیر نے مختلف تشبیہات کی مدد سے آدمیوں کے درمیان فرق کو واضح کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ کہیں آدمی لعل و جواہر کی طرح قیمتی نظر آتا ہے تو کہیں آدمی خاک سے بدتر نظر آتا ہے۔ دنیا میں ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جنہیں ان کے رنگ کی بدولت الٹے توے سے تشبیہ دی جاسکتی ہے تو ایسے گورے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جن کو چاند کا ٹکڑا کہا جاسکتا ہے۔ اسی طرح شکل وصورت کے اعتبار سے لوگ بدنما اور بدشکل ہوسکتے ہیں لیکن شاعر کہتا ہے کہ وہ بھی آدمی ہی ہیں۔

آیئے لسانی استعداد یں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(الف) نظم میں دیئے گئے ان الفاظ کے مترادفات فرہنگ یا لغت سے تلاش کر کے لکھئے۔

☆ گدا = ...

☆ عزت = ...

☆ تاڑنا = ...

☆ بہشت = ...

☆ تیغ = ...

☆ نعمت = ...

☆ بد = ...

☆ جواہر = ...

☆ خاک = ...

☆ حقیر = ...

(ب) دیئے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

☆ مفلس = ...

☆ بے نوا = ...

☆ مول = ...

☆ نعمت = ...

(ج) دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کی ضد لکھئے۔

☆ کسی ملک کا حکمراں شاہ کہلاتا ہے۔ (   )

☆ دنیا میں امیر لوگ ہی عیش و آرام کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ (   )

☆ پھول سب کو خوشنما لگتے ہیں۔ (   )

☆ مصیبت میں آدمی کی حالت بدتر ہو جاتی ہے۔ (   )

قواعد

☆ اس شعر پر غور کیجئے۔

جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں
یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں

اس شعر میں جگنو کو شمع کے مثل قرار دیا جارہا ہے۔

ایک شئے کو دوسری شئے کے مثل قرار دینا ''تشبیہ'' کہلاتا ہے۔

نوٹ: دیئے گئے شعر میں تشبیہ کی نشاندہی کیجئے۔

ہوا پہ دوڑتا ہے اس طرح سے ابر سیاہ
کہ جیسے جائے کوئی فیل مست بے زنجیر

☆ اس شعر پر غور کیجئے۔

چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی روشنی بھی
نکلا کبھی گہن سے آیا کبھی گہن میں

اس شعر میں چاند سے مراد جگنو ہے جو مستعار لیا گیا ہے نہ کہ حقیقی چاند۔

لفظ کو اس کے اصلی معنی کے علاوہ کسی دوسرے معنی میں استعمال کرنا ''استعارہ'' کہلاتا ہے۔

نوٹ: دیئے گئے شعر میں استعارہ کی نشاندہی کیجئے۔

کس شیر کی آمد ہے رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف ہے چرخ کہن کانپ رہا ہے

☆ اس شعر پر غور کیجئے۔

نار نمرود کو کیا گلزار
دوست کو یوں بچا لیا تو نے

اس شعر میں ''نارِ نمرود'' ایک واقعہ کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

کلام میں کسی مشہور واقعہ یا کسی روایت کی طرف اشارہ کرنے کو ''تلمیح'' کہتے ہیں۔

☆ دیئے گئے شعر میں تلمیح کی نشاندہی کیجئے۔

ابن مریم ہوا کرے کوئی
کوئی دکھ کی دوا کرے کوئی

نوٹ: مندرجہ ذیل اشعار میں صنعت تشبیہ، استعارہ اور تلمیح کی نشاندہی کیجئے۔

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

نازکی اس کے لب کی کیا ہے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

خنجر تھا الٰہی یا زباں تھی
خنجر سے زیادہ رواں تھی

بے دم ہوئے بیمار دوا کیوں نہیں دیتے
تم اچھے مسیحا ہو شفا کیوں نہیں دیتے

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) ذیل کے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جواب دیجئے۔

اس میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں کہ تمام مخلوقات میں انسان ہی سب سے اعلیٰ مخلوق ہے۔ جب کوئی اس دنیا میں جنم لیتا ہے تو یہ اندازہ نہیں کر سکتا کہ اس کا مستقبل کس طرح کا ہوگا؟ لیکن یہ کہا جا سکتا ہے کہ کھیت میں کیلے کے پودے لگانے سے اس کے پتے، پھول، پھل وغیرہ لوگوں کے کام آئیں گے۔ اسی طرح ایک گائے جب اپنے بچھڑے کو جنم دیتی ہے تو اس سے دودھ ضرور حاصل ہو سکتا ہے۔

جب کسی گھر میں بچہ کی پیدائش ہوتی ہے تو اڑوس پڑوس کے لوگ یہ پوچھتے ہیں کہ لڑکا ہوا یا لڑکی؟ یہ نہیں پوچھتے کہ ضلع کلکٹر پیدا ہوئے ہیں یا اور کوئی بڑے سے بڑے لیڈر، قوم اور انسانیت کے خادم کا جب جنم ہوا تو اڑوس پڑوس نے ایسا ہی پوچھا تھا۔ آگے چل کر ان کے جوہر کھلتے ہیں اور لوگ ان سے مستفید ہوتے ہیں۔

1. اشرف المخلوقات کون ہے؟

2. کسی کی پیدائش پر کس چیز کا گمان نہیں لگایا جاسکتا؟

3. کس کے مستقبل کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے؟

4. بڑے بڑے لیڈر جب پیدا ہوتے ہیں تو لوگ کیا پوچھتے ہیں؟

5. لوگوں کے جوہر کب کھلتے ہیں؟

(ب) ان اشعار کو پڑھیے اور دیئے گئے جملوں میں صحیح (✓) اور غلط (x) کی نشاندہی کیجئے۔

پیشہ سیکھیں ، کوئی فن سیکھیں ، صناعت سیکھیں
کشت کاری کریں ، آئین فلاحت سیکھیں
گھر سے نکلیں کہیں اداب سیاست سیکھیں
الغرض مرد بنیں جرأت و ہمت سیکھیں
کہیں تسلیم کریں جاکے نہ آداب کریں
خود وسیلہ بنیں اور اپنی مدد آپ کریں

☆ باعزت زندگی گزارنے کے لیے آدمی کو کوئی نہ کوئی کام سیکھنا ضروری ہے۔ ( )

☆ کسی کی بھی خوشامد درآمد کرنا چاہئے۔ ( )

☆ زراعت اور زراعت کا طریقہ سیکھنا چاہئے۔ ( )

☆ مرد کو جرأت و ہمت سے کام لینا چاہئے۔ ( )

☆ اپنی مدد آپ کرنا معیوب بات ہے۔ ( )

III اظہار مافی الضمیر رتخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب چار تا پانچ جملوں میں لکھئے۔

1. مفلس آدمی اور زردار کی زندگی میں بڑا فرق پایا جاتا ہے، کیسے؟ اس کی وضاحت کیجئے۔
2. فرعون، شداد اور نمرود خود کو خدا کہتے تھے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟
3. آدمی کی حالت خاک سے بدتر کب ہوتی ہے؟
4. اس نظم کے شاعر نظیر اکبر آبادی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(ب) حسب ذیل سوالوں کے جواب دس تا بارہ جملوں میں لکھئے۔

1. اس نظم میں نظیر اکبر آبادی نے آدمی کی جن خلصتوں اور صفات کا ذکر کیا ہے، انہیں اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔

IV تخلیقی اظہار رتوصیف

1. اس نظم کو نثر میں تبدیل کیجئے۔
2. نیک اور ایماندار آدمی کی ہر کوئی عزت کرتا ہے چاہے وہ غریب ہی کیوں نہ ہو، اگر آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہوں تو اس کی توصیف بیان کیجئے۔

شعری انتخاب

آدمی آدمی سے ملتا ہے
دل مگر کم کسی سے ملتا ہے
جگر مرادآبادی

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1.	میں نظم ''آدمی نامہ'' کے مترادفات لکھ سکتا ہوں/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2.	الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3.	تشبیہ، استعارہ اور تلمیح کی نشاندہی کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4.	اس نظم کے شاعر نظیرؔ آبادی کے بارے میں لکھ سکتا ہوں/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
5.	دیا متن پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھ سکتا ہوں/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
6.	نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ لکھ سکتا ہوں/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
7.	نظم کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکتا ہوں/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
مفلس	غریب
گدا	فقیر، بھکاری
زردار	مال دار، دولت مند
بے نوا	فقیر، بے کس
بہشت	جنت
برملا	واضح طور پر
خطبہ خواں	خطیب، خطبہ پڑھنے والا
تیغ	تلوار
پگڑی	صافہ، عمامہ
صید	شکاری
لعل	ایک قسم کا بیش قیمت پتھر
جواہر	جوہر کی جمع، قیمتی پتھر (الماس، یاقوت، ہیرا)

6. بیگم حضرت محل

آیئے لسانی استعدادیں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(الف) مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے معنیٰ تلاش کیجئے اور قوس میں درج کیجئے۔

1. راجہ پورس نے اولعزمی کے ساتھ سکندر اعظم کی فوجوں کا مقابلہ کیا۔ (   )

A) بزدلی   B) بے بسی   C) بہادری   D) بے ہمتی

2. انگریزوں نے ہمارے ملک پر جبر واستبداد کے ساتھ حکمرانی کی۔ (   )

A) انصاف   B) رحم دلی   C) بھائی چارہ   D) ظلم

3. پانی پت کی پہلی جنگ بابر اور ابراہیم لودھی کے درمیان ہوئی۔ اس معرکے میں ابراہیم لودھی کو شکست ہوئی۔

(   )

A) لڑائی   B) صلح   C) دوستی   D) معاہدہ

4. آزادی کی تحریک کو کچلنے کے لیے انگریزوں نے بے شمار سختیاں کیں لیکن ہندوستانیوں کے استقلال میں کوئی فرق نہ آیا۔

(   )

A) ڈروخوف   B) ظلم سہنا   C) پکے ارادوں   D) عقل ودانش

5. دوستی کے معاہدے کے بعد دو ملک آپس میں جنگوں کو موقوف کرنے پر راضی ہوگئے۔ (   )

A) شروع کرنے   B) جاری رکھنے   C) چھیڑنے   D) ملتوی کرنے

(ب) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کو تلاش کر کے ان کی ضد لکھیے۔

1. یہ عمارت بہت قدیم ہے۔..

2. سارے طالب علموں کو سالانہ امتحان کے لیے اہل قرار دیا گیا۔..

3. والدین کی اطاعت اولاد پر فرض ہے۔..

4. گاندھی جی دیسی اشیاء کے استعمال کے حامی تھے۔..

5. 15/ اگست 1947ء کو ہمیں انگریزوں سے آزادی حاصل ہوئی ہے۔

(ج) حسب ذیل محاووں کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1. باز آنا ....

2. روح پھونکنا ....

3. ڈٹے رہنا ....

4. بازار گرم ہونا ....

قواعد

(الف) اسم عام کی پانچ قسمیں ہیں۔

1. اسم ذات 2. اسم کیفیت 3. اسم آلہ 4. اسم ظرف 5. اسم جمع

1. ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیئے۔

☆ میز پر کتاب اور قلم رکھا ہے۔ ☆ انسان اور حیوان سب خدا کی مخلوق ہے۔

میز، کتاب، قلم، انسان اور حیواں کی اپنی اپنی حیثیت سے ایک الگ پہچان ہے۔

وہ اسم جو اپنی مخصوص حیثیت کی وجہ سے پہچانا جائے۔ ''اسم ذات'' کہلاتا ہے۔

مشق-I ان جملوں میں اسم ذات کی نشاندہی کر کے خط کشیدہ کیجئے۔

1. پہاڑ پر گلہری ہے۔ 2. کھیت میں بکری چر رہی ہے۔

3. لڑکی سیکل چلا رہی ہے۔ 4. باغ میں پھول کھلے ہیں۔

1. ان الفاظ پر غور کیجئے۔

بچپن، بڑھاپا، اندھیرا، اجالا

ان الفاظ میں کسی اسم کی کیفیت یا حالت ظاہر ہو رہی ہے۔

مثلاً ☆ بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے۔

☆ بڑھاپے میں انسان کمزور ہو جاتا ہے۔

☆ دن کے اجالے میں کام اچھی طرح ہوتے ہیں۔

☆ بستی میں اسٹریٹ لائٹس سے اجالا ہے۔

وہ اسم جو کسی اسم کی کیفیت یا حقیقت کو بتائے ''اسم کیفیت'' کہلاتا ہے۔

مشق-2 ان جملوں میں اسم کیفیت کی نشاندہی کر کے خط کشید کیجئے۔

1. اس کا رنگ سانولا ہے۔
2. وہ بہت سخت مزاج ہے۔
3. کسی کی نرم مزاجی سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔
4. جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے۔
5. مصباح بہت ذہین ہے۔

2. ان جملوں کو غور سے پڑھیئے۔

☆ درزی کی قینچی تیز ہے۔ ☆ وہ کرکٹ کا گیند ہے۔

☆ وہاں چمٹا رکھا ہے۔ ☆ اس قلم سے خوب لکھا جارہا ہے۔

ان جملوں میں قینچی گیند، چمٹا اور قلم بطور آلہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

وہ اسم جو کسی آلہ اوزار اور ہتھیار کا نام ہو"اسم آلہ" کہلاتا ہے۔

مشق-3 ان جملوں میں اسم آلہ کی نشاندہی کر کے خط کشید کیجئے۔

1. مکسر میں شربت بناؤ۔
2. آرمی سے لکڑی کاٹی جاتی ہے۔
3. معلم چاک ڈسٹر کا استعمال کرتے ہیں۔
4. درانتی گھاس کاٹی جارہی ہے۔
5. ریموٹ سے ٹی وی چلاؤ۔

3. ان جملوں کو غور سے پڑھیئے۔

☆ صبح سویرے چہل قدمی کرو۔ ☆ یہ اکیسویں صدی ہے۔

☆ میدان میں لڑکے کھیل رہے ہیں۔ ☆ ہر چھ گھنٹے پر دوائی لو۔

مندرجہ بالا جملوں میں خط کشیدہ الفاظ وقت، مقام کو بتارہے ہیں۔

وہ اسم جو مکاں، وقت اور زمانہ کو بتائے"اسم ظرف" کہلاتے ہیں۔

مشق-4 ان جملوں میں اسم ظرف کی شناخت کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. وہاں میدان پر کھیلو۔
2. کوئی لمحہ ضائع مت کرو۔
3. پہر ہر تین گھنٹے کو کہتے ہیں۔
4. دو مہینے سے کام چل رہا ہے۔

4. ان الفاظ کو غور سے پڑھیئے۔جملوں میں استعمال کیجئے۔

قطار۔فوج۔صف۔جماعت۔ریوڑ۔

مثال: سرحد پر ہند کی فوج تعینات ہے۔

وہ اسم جو ایک ہی قسم کے افراد یا چیزوں کے لیے بولا جائے جو لفظاً واحد اور معناً جمع ہو"اسم جمع" کہلاتا ہے۔

مشق-5 ان جملوں میں اسم جمع کی نشاندہی کرکے خط کشید کیجئے۔

1. کھیتوں میں بکریوں کا ریوڑ ہے۔
2. نماز میں صف سیدھی رکھو۔
3. بینک میں لوگ قطار میں کھڑے ہیں۔
4. درخت پر طوطوں کا جھنڈ ہے۔

مشق-6 ان جملوں سے متعلق حسب ہدایت صحیح جواب کا انتخاب کرکے قوسین میں لکھئے۔

1. راشن کی دکان پر گاہکوں کا ہجوم ہے۔خط کشیدہ لفظ اسم عام کی قسم ہے۔ (   )

A) اسم ذات B) اسم جمع C) اسم کیفیت D) اسم آلہ

2. صبح کے وقت چہل قدمی لازمی ہے۔خط کشیدہ لفظ اسم عام کی قسم ہے۔ (   )

A) اس کیفیت B) اسم آلہ C) اسم جمع D) اسم ظرف

3. سیل فون سے کئی کام لیے جاتے ہیں۔خط کشیدہ لفظ اسم عام کی قسم ہے۔ (   )

A) اسم ظرف B) اسم کیفیت C) اسم آلہ D) اسم جمع

4. برائیوں کو روکنے سخت قوانین نافذ کیے جائیں۔اسم عام کی قسم ہے۔ (   )

A) اسم جمع B) اسم آلہ C) اسم ذات D) اس کیفیت

5. درخت پر چڑیا چہچہارہی ہے۔اسم عام کی قسم ہے۔ (   )

A) اسم کیفیت B) اسم ذات C) اسم آلہ D) اسم ظرف

6. صدی تقاریب منائی جارہی ہے۔اسم عام کی قسم ہے۔ (   )

A) اسم جمع B) اسم ظرف C) اسم کیفیت D) اسم ذات

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) ذیل کی عبارت کو پڑھ کر پانچ سوالات تیار کیجئے۔

ہندوستانی تواریخ میں جن خواتین نے اہم مقام حاصل کیا ان میں رضیہ سلطانہ کا نام کئی باتوں میں سرفہرست ہے۔ رضیہ وہ واحد خاتون تھی۔ جسے دلی کے تخت پر بیٹھنے اور سلطان ہند کا لقب حاصل کرنے کا فخر حاصل ہوا، وہ اول اور آخر خاتون ہند تھی۔ جسے ہندوستان کے کافی بڑے حصہ پر شخصی حکومت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔اس کی حکومت شمال مغرب میں پشاور سے لے کر مشرق میں برہم پترا ندی تک اور

جنوب میں گجرات سے لے کر اڑیسہ تک پھیلی ہوئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ دنیا کی تاریخ میں اتنے بڑے ملک پر کسی دیگر عورت کو شخصی حکومت کرنا نصیب نہیں ہوا۔ رضیہ ہی اول اول خاتون تھی۔ جس نے اپنے سیاسی آقاؤں کو اپنی مرضی کے مطابق چلنے پر مجبور کیا اور پردہ ترک کر کے امور سلطنت کی نگرانی اور نگہبانی کا ذمہ خود اپنے ہاتھوں میں لیا۔ ان تمام باتوں کے علاوہ اسے اول فارسی کو شاعرہ بھی تسلیم کیا جاتا ہے اس کا تخلص شیریں تھا۔

1. ....

2. ....

3. ....

4. ....

5. ....

(ب) ذیل کی عبارت کو پڑھ کر سوالوں کے جواب دیجئے۔

مثبت طریقہ سے سوچنے والا بات کو ایسے سلیقہ سے پیش کرتا ہے کہ سننے والے کا دل خوش ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس منفی طرز سے بات کرنے والا مخاطب کو ناراض کر دیتا ہے اور اس کا دل توڑ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ مثبت سوچ رکھنے والا سمجھدار شخص منفی خبر میں سے بھی مثبت پہلو کو نکال لیتا ہے۔ ترکی کے عثمانی خاندان کے آخری بادشاہ سلطان عبدالحمید جنہوں نے خلافت عثمانی کو بچانے کی آخر تک ممکنہ کوشش کی۔ ان کے دور میں انگریزں کا دنیا کے مختلف ملکوں میں غلبہ ہو رہا تھا۔ ترکی سلاطین کی انگریز اور ان کے اتحادیوں کے ساتھ کئی لڑائیاں ہوئیں۔ ترکوں نے بہت بہادری کا مظاہرہ کیا مگر ترکوں کے ساتھ دینے والے کم ہوتے گئے۔ ہر جگہ پر انگریزوں کا تسلط ہوتا گیا۔ اس وقت کسی خیر خواہ نے سلطان عبدالحمید سے کہا کہ آپ کب تک مقابلہ کرتے رہیں گے۔ جنگ بندی کر کے مصالحت کر لیں۔ آپ کی پوزیشن اس وقت ایسی ہے جیسے بتیس دانتوں کے درمیان زبان کی ہوتی ہے یعنی ہر طرف سے آپ دشمنوں کے نرغے میں ہیں۔ سلطان عبدالحمید نے برجستہ جرات مندانہ جواب دیا۔ دانت تو ایک ایک کر کے سب گر جاتے ہیں لیکن زبان آخر تک باقی رہتی ہے۔ یہ ہے مثبت سوچ، جس سے آدمی جرات مندی کے ساتھ کسی بھی بڑے کام کے لیے قدم اٹھا لیتا ہے۔

1. خوبصورت طریقے سے اپنی بات پیش کرنا کس کی خصوصیت ہوتی ہے؟
2. سلطان عبدالحمید کو کیا مشورہ دیا گیا؟
3. سلطان عبدالحمید نے کیسے اپنی بے خوفی کا اظہار کیا؟
4. مثبت سوچ کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟
5. مثبت سوچ والے فرد اور منفی سوچ والے فرد میں کیا فرق ہوتا ہے؟

III اظہار مافی الضمیر رتخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) مختصر جوابی سوالات

1. مرزا کوکب قدر کے بارے میں آپ کیا جاتے ہیں؟
2. وکٹوریہ پارک کو حضرت محل کے نام سے کیوں منسوب کیا گیا؟
3. واجد علی شاہ کو تخت سے کیوں معزول کیا گیا بیان کیجیے۔
4. حضرت محل کی بلند ہمتی اور استقلال سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(ب) طویل جوابی سوالات

ذیل کے سوالوں کے جواب مفصل طور پر لکھیے۔

1. 1857ء کی جنگ آزادی (غدر) کے حالات کو بتایئے۔
2. بیگم حضرت محل کی انگریزوں کے خلاف جدوجہد کو مفصل انداز میں بیان کیجیے۔

IV تخلیقی اظہار رتوصیف

1. ذیل میں دی گئی نامکمل کہانی پڑھیے اور اسے طول دے کر لکھیے۔

شام کا دھندلکا پھیل چکا تھا۔ رضوان اور ارسلان دونوں قریبی قصبے میں لگے میلہ کی سیر کر کے کھیلتے کودتے خوش خوش اپنے گاؤں کی طرف لوٹ رہے تھے۔ وہ گاؤں کے تالاب کے پاس پہنچے تو اچانک ارسلان کی نظر تالاب کے پشتے پر پڑی جہاں ایک چھوٹے سے سوراخ سے پانی رس رہا تھا۔ اندیشہ تھا کہ بہت جلد یہ سوراخ بڑا ہو کر پشتے کی دیوار کو کمزور کر دے گا جس سے پشتہ ٹوٹ بھی سکتا تھا۔ اگر ایسا ہو جاتا تو گاؤں میں سیلاب آنا یقینی تھا۔ جس سے نہ صرف فصلیں برباد ہو جاتیں بلکہ گاؤں والوں کا بہت سا جانی و مالی نقصان ہو سکتا تھا۔ ارسلان نے آنے والے ان خطرات کو بھانپ لیا اور اپنے دوست رضوان کو گاؤں کی طرف دوڑایا کہ کسی کو مدد کے لیے بلا لائے ....

2. یوم خواتین کے موقع پر منعقدہ تہنیتی تقریب میں تعلیمی یا سماجی میدان میں امتیازی جدوجہد کرنے والی کسی خاتون کے لیے توصیف نامہ تیار کیجیے۔

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1. میں الفاظ کے معنی اور اضداد لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

2. میں الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

3. آزادی کی جدوجہد میں خواتین کے رول پر اظہار خیال کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

4. دیئے گئے سوالوں کے جواب اپنے الفاظ میں لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

5. دی گئی نامکمل کہانی کو طول دے سکتا ہوں ردے سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

6. اسم عام کے اقسام کی شناخت کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
طغرا	نشانی
اولوالعزم	بہادر
جبر	ظلم وستم
استبداد	ظلم وستم
معزول کرنا	برطرف کرنا۔تخت سے اتارنا
بے ضرر	نقصان نہ پہنچانے والا
تدبر	دوراندیشی، عقل مندی
شجاعت	بہادری
استقلال	مستقل مزاجی، پکے ارادے
پسپائی	پیچھے ہٹنا، شکست کھانا
مخبری	جاسوسی
مدافعت	دفع کرنا، روکنا
موقوف	برخاست کیا گیا، منسوخ کیا گیا
ابدی آرام گاہ	قبر، مزار
محاذ	میدان جنگ

7. غزل

خلاصہ

پہلے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ! تو نے اپنی محبت کا سبق کچھ اس طرح پڑھا دیا ہے کہ میرا دل دنیا کی محبتوں سے خالی ہو گیا ہے۔

دوسرے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تو نے ہمیں نیکی کے کام کرنے کی ایسی توفیق عطا کی ہے کہ ہم فائدہ اور نقصان کی پروا کیے بغیر تیری رضا کے لیے کام کرتے ہیں اور دنیا والے ہمیں بے کار اور ان کے خیال کرتے ہیں۔

تیسرے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تجھے یاد کرنا ہی سب بہترین کام ہے اور تو نے ہمیں وہ کام سکھا دیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں دنیا کے جھمیلوں سے کوئی تعلق نہیں رہا۔

چوتھے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تیری نعمتوں میں ایک بہت بڑی نعمت لالچ اور حرص سے پاک دل ہے اور وہ تو نے ہمیں دے دیا ہے ۔اور دل کی پاکی کا حاصل ہو جانا گویا دنیا کے بے شمار خزانے حاصل ہونے کے برابر ہے۔

پانچویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ میں لوگوں کو کیسے بتاؤں کہ میں نے تیرے کرم سے کیا کیا پا لیا ہے اور تو نے مجھے کیا کیا عطا کیا ہے۔ یعنی شاعر کہنا چاہ رہا ہے کہ اللہ کے کرم اور جود وسخا کی کوئی حد نہیں ہے۔ پھر ہمیں بھی اس کی فرماں برداری کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔

چھٹے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تو کتنا رحیم و کریم ہے کہ بن مانگے ہی مجھے سب کچھ عطا کر دیا ہے حالانکہ تو سب سے بے نیاز ہے تجھے ہماری یا عبادتوں سے کوئی غرض نہیں ہے۔

ساتویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تو نے آب حیات پلا کر حضرت خضرؑ کو طویل عمر عطا فرمائی۔ (آب حیات سے مراد وہ پانی ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اسے پینے سے موت نہیں آتی)

آٹھویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تو اپنے دوستوں پر کتنی مہربانی کرتا ہے۔تو نے حضرت ابراہیمؑ کو بچانے کے لیے بادشاہ نمرود کی دہکائی ہوئی آگ کو بھی گلزار بنا دیا۔

نویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تو نے صبح کے وقت گلشن کی ٹھنڈی ہوا کو ہمارے لیے صحت بخش اور مسرت انگیز بنا دیا۔

دسویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تو اپنے بندوں پر کتنا مہربان ہے کہ رات کے اندھیرے دور کرنے کے لیے سورج کی روشنی سے چاند کو روشن کیا۔

گیارہویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تو نے بلبل کو خوش آواز بنایا اور پھولوں کو خوشنما رگوں اور خوشبو سے نوازا ہے۔

بارہویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تیری حکمت تو ہی جانتا ہے کہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے نہیں دیتا۔ تو نے حضرت موسیٰؑ کو اپنے دیدار سے مشرف نہیں کیا حالانکہ وہ تیرے دید کے آرزومند تھے۔ اور اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ کو معراج کے موقع پر اپنے دیدار اور ملاقات کا شرف بخشا۔

تیرہویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ یا اللہ! میں اپنے گناہوں کی ندامت سے تجھے چہرہ دکھانے کے قابل نہ تھا لیکن تیری کرم فرمائی کہ تو نے مجھے اپنے حرم خانہ کعبہ میں حاضری نصیب فرمائی۔

چودھویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ! میں نے تجھ سے جتنا مانگا، جتنی خواہش کی اس سے بہت زیادہ تو نے عطا فرمایا ہے۔

پندرہویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ! تو نے اپنی یاد کا نقشہ میرے دل پر ایسا جما دیا کہ گمراہیوں کے سارے نقوش دل سے مٹ گئے۔

سولہویں شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ! تیرا شکریہ کہ مجھے صحیح راہ دکھادی۔ جس کی وجہ سے مجھے منزل مقصود (اللہ کی خوشنودی) کو پانے کی راہ آسانی ہوگئی۔

سترہویں شعر میں شاعر اپنے گناہوں کی شدت کا اعتراف کرتا نظر آتا ہے اور کہتا کہ مجھ جیسے بڑے گنہگار کو تو نے بخش دیا تو پھر جہنم میں کون جائے گا۔ یعنی شاعر خود کو سب سے زیادہ گنہگار قرار دے رہا ہے۔

آخری شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اے اللہ میرا رب تو ہی ہے کوئی اور نہیں۔ تو ہی مجھے سب کچھ دینے والا ہے۔ اور جو کچھ میرے پاس ہے وہ سب تیرا ہی دیا ہوا ہے۔

آ یئے لسانی استعداد یں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(الف) ذیل کے جملے پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کے معنی کا انتخاب کیجیے۔

1. نکمے بیٹھنے سے بہتر ہے کہ آدمی کچھ کام کرے۔ (   )

A) بیدار B) بے کار C) بیگار D) بیزار

2. وہ لکھنے کے شغل میں ایسے مصروف تھے کہ انہیں میرے آنے کا پتہ ہی نہ چلا۔ (   )

A) کام B) عادت C) شوق D) فکر

3. بچے مشتاق تھے کہ کوئی انہیں سرکس دکھلائے۔ (   )

A) ضرورت مند B) فکرمند C) خواہش مند D) احسان مند

4. کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے شوق اور طلب ضروری ہیں۔ (   )

A) عادت B) چاہت C) شہرت D) دولت

5. دولت جب حد سے سوا ہو جاتی ہے لوگ گھمنڈ کرنے لگتے ہیں۔ (   )

A) باہر B) پار C) ظاہر D) زیادہ

(ب) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کی واحد یا جمع بنائیے۔

1. اسباق = ...
2. غرض = ...
3. شغل = ...
4. اسباب = ...
5. انوار = ...
6. قدر = ...

(ج) ذیل کے الفاظ کے معنی فرہنگ میں تلاش کیجیے اور الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

1. بےطلب = ...

2. دلکش = ...

3. منزلِ مقصود = ...

4. جاں فزا = ...

5. مدعا = ...

قواعد

1. حسب ذیل اشعار پر غور کیجیے۔

قلق اور دل میں سوا ہوگیا دلاسا تمہارا بلا ہوگیا

وہ امید کیا جس کی ہو انتہا وہ وعدہ نہیں جو وفا ہوگیا

ہوا رکتے رکتے دم آخر فنا مرض بڑھتے بڑھتے دوا ہوگیا

ان اشعار میں ''ہوگیا'' کی تکرار پہلے شعر کے دونوں مصرعوں میں اور تمام اشعار کے دوسرے مصرعوں کے آخر میں کی گئی ہے۔
غزل میں شعر کا آخری لفظ جس کی تکرار تمام اشعار کے دوسرے مصرعوں میں ہوتی ہے ''ردیف'' کہلاتا ہے۔
ان اشعار میں ''ہوگیا'' ردیف ہے۔ اور ردیف سے پہلے ''سوا''، ''بلا''، ''وفا'' اور ''دوا'' کے الفاظ آئے ہیں۔ یہ ہم وزن الفاظ ہیں۔
ردیف سے پہلے آنے والے ہم وزن الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

مشق

حسب ذیل اشعار میں ردیف کی شناخت کر کے قوسین میں لکھیے۔

دل سے خیال دوست بھلایا نہ جائے گا سینے میں داغ ہے کہ مٹایا نہ جائے گا ( )

راضی ہیں ہم کو دوست سے ہو دشمنی مگر دشمن کو ہم سے دوست بنایا نہ جائے گا ( )

بگڑیں نہ بات بات پہ کیوں جانتے ہیں وہ ہم وہ نہیں کہ ہم کو مٹایا نہ جائے گا ( )

.2 حسب ذیل اشعار پر غور کیجیے۔

قلق اور دل میں سوا ہوگیا دلاسا تمہارا بلا ہوگیا
اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا لہو آتا ہے جب نہیں آتا
سبق ایسا پڑھا دیا تونے دل سے سب کچھ بھلا دیا تونے

یہ اشعار مختلف غزلوں کے پہلے اشعار ہیں۔ ان میں ہر شعر کے دونوں مصرعوں میں قافیہ اور ردیف کی پابندی کی گئی ہے۔
غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں جس کے دونوں مصرعوں میں قافیہ اور ردیف کی پابندی ہوتی ہے۔

.3 حسب ذیل اشعار کی جوڑیوں پر غور کیجیے۔

غضب کیا ترے وعدے پر اعتبار کیا تمام رات قیامت کا انتظار کیا
کسی طرح جو نہ اس بت نے اعتبار کیا مری وفا نے مجھے خوب شرمسار کیا

کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے زمیں سخت ہے آسماں دور ہے
جرس راہ میں جملہ تن شور ہے مگر قافلے سے کوئی دور ہے

اشعار کی مذکورہ بالا جوڑیوں میں پہلے شعر کے ساتھ دوسرے شعر میں بھی قافیہ اور ردیف کی پابندی کی گئی۔
اگر غزل کے دوسرے شعر کے دونوں مصرعوں میں قافیہ اور ردیف کی پابندی کی جائے تو اس شعر کو حسن مطلع کہتے ہیں۔

.4 حسب ذیل اشعار پر غور کیجیے۔

ٹپکتا ہے اشعار حالیؔ سے حال کہیں سادہ دل مبتلا ہوگیا
اب تو جاتے ہیں بت کدے سے میرؔ پھر ملیں گے گر خدا لایا
کعبہ کس منہ سے جاؤگے غالب شرم تم کو مگر نہیں آتی

یہ اشعار مختلف شعراء کی غزلوں کے آخری اشعار ہیں۔ ان میں شعراء نے اپنے تخلص کو پیش کیا ہے۔ اسے مقطع کہتے ہیں۔ غزل کا آخری شعر مقطع کہلاتا ہے جس میں شاعر اپنا تخلص پیش کرتا ہے۔

مشق ذیل میں دی گئی غزل پڑھیے اور سوالوں کے جواب دیجیے۔

کیا کیا فریب دل کو دیئے اضطراب میں　　ان کی طرف سے آپ لکھے خط جواب میں
شوخی نے تم کو ڈال دیا اضطراب میں　　کچھ تمکنت کا لطف نہ دیکھا شباب میں
جی چاہتا ہے چھیڑ کے ہوں اس سے ہم کلام　　کچھ تو لگے گی دیر سوال و جواب میں
اے داغؔ کوئی مجھ سا نہ ہوگا گناہ گار　　ہے معصیت سے میرے جہنم عذاب میں

1. اس غزل میں ردیف کیا ہے؟
2. اس غزل کے قافیے لکھیے۔
3. غزل کا مطلع لکھیے۔
4. غزل کا حسن مطلع لکھیے۔
5. غزل کا مقطع لکھیے۔

(الف) ذیل میں دیئے گئے اشعار کو پڑھ کر دیئے گئے جملے صحیح ہیں یا غلط نشاندہی کیجیے۔

تکرار تھی مزارع و مالک میں ایک روز　　دونوں یہ کہہ رہے تھے مرا مال ہے زمیں
کہتا تھا وہ کرے جو زراعت اسی کا کھیت　　کہتا تھا یہ کہ عقل ٹھکانے تری نہیں
پوچھا زمیں سے میں نے کہ ہے کس کا مال تو　　بولی مجھے تو ہے فقط اس بات کا یقیں
مالک ہے یا مزارع شوریدہ حال ہے
جو زیر آسماں ہے وہ دھرتی کا مال ہے

1. کسان اور مالک دونوں کا یہ کہنا تھا کہ زمین کے مالک وہ ہیں۔ (　　　)
2. کسان کا خیال تھا کہ زمین زراعت کرنے والے کی ہے۔ (　　　)
3. کسان کا کہنا تھا کہ مالک کی عقل ٹھکانے نہیں ہے۔ (　　　)
4. شاعر نے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے آسماں سے سوال کیا۔ (　　　)
5. زمین کہنے لگی کہ سب چیزیں آسماں کی ہی ملکیت ہیں۔ (　　　)

(ب) ذیل میں دیئے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جواب دیجئے۔

عورت سب معلموں سے زیادہ نرمی اور ملائمت سے تعلیم دیتی ہے۔ مرد انسانیت کا دماغ ہے تو عورت اس کا دل ہے وہ اس کی قوت ہے۔ یہ اس کا حسن اور زیب و زینت ہے مرد عقلی ہدایتیں کرتا ہے مگر عورت قلب کی درستی کرتی ہے جس سے خصلت سنورتی ہے مرد حافظہ کو پر کرتا ہے تو عورت دل کو پر کرتی ہے مرد جس بات کا یقین دلاتا ہے، عورت اس کی محبت دلاتی ہے۔ غرض عورت کی بدولت ہماری رسائی نیکی تک ہوتی ہے۔

اگر کوئی عورت نیک اطوار، کفایت شعار، خوش مزاج، پاکیزہ طبیعت کسی گھر کی سرپرست ہو تو سارے خاندان کی زندگی کی خیر و عافیت سے بسر ہوگی اور وہاں آرام و چین، نیکی اور خوش دلی طرح طرح سے اپنے جلوے دکھائے گی۔ حادثات زمانہ سے بچنے کے لیے امن وہ ہے محنت و مشقت کے بعد وہی آرام گاہ ہے مصیبت و افلاس میں تسلی و تشفی وہاں ہے۔

1. عورت کس چیز کو بہتر بناتی ہے؟
2. انسان کی خصلت کب سنورتی ہے؟
3. کس خاندان کی زندگی خیر و عافیت سے بسر نہ ہوگی؟
4. ہم بھلائی کے راستے پر کیسے پہنچتے ہیں؟
5. انسان کو مصیبت و افلاس تسلی و تشفی کہاں حاصل ہوتی ہے؟

III اظہار ما فی الضمیر / تخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دو تین جملوں میں لکھئے۔

1. شاعر کیوں کہہ رہا ہے کہ دنیا سے اس کا تعلق نہیں رہا؟
2. ''نارِ نمرود کو کیا گلزار'' یہ مصرعہ کس واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے؟ وضاحت کیجئے۔
3. شاعر ایسا کیوں کہہ رہا ہے کہ دل سے سب نقش باطل مٹ گئے ہیں؟
4. داغؔ دہلوی کی شاعر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(ب) حسب ذیل سوالوں کے جواب آٹھ تا دس جملوں میں لکھئے۔

1. شاعر نے بندوں سے رب کی محبت کو کیسے بیان کیا ہے؟

2. شاعر نے اپنی عاجزی و مسکینی کا کیسے اظہار کیا ہے؟

IV تخلیقی اظہار رتوصیف

1. آپ نے ایک طویل سفر کے دوران کئی قدرتی مناظر کا مشاہدہ کیا، ان کا ذکر کرتے ہوئے اس سفر کی روداد لکھیے۔
2. کائنات میں ہم جدھر بھی نظر دوڑائیں ہمیں اللہ تعالی کی قدرت اور صناعی نظر آتی ہے، اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے حمدیہ کلمات تحریر کیجیے۔

شعری انتخاب

بلبل غزل سرائی آگے ہمارے مت
سب ہم سے سیکھتے ہیں انداز گفتگو
میر تقی میرؔ

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1.	سبق میں دیئے گئے الفاظ کے معنی، واحد اور جمع لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
2.	الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
3.	دیئے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
4.	سبق میں دیئے گئے سوالوں کے جواب اپنے الفاظ میں تحریر کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
5.	سفر کے دوران مشاہدہ کئے گئے قدرتی مناظر کا ذکر کرتے ہوئے سفر کی روداد لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
6.	حمدیہ کلمات تحریر کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔	ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
نکمے	بے کار
شغل	کام
طلب	خواہش
آب حیواں	وہ پانی جس کو پی کر حضرت خضرؑ نے ہمیشہ کی عمر حاصل کر لی۔
نار نمرود	بادشاہ نمرود کی جلائی ہوئی آگ، جس میں اس نے حضرت ابراہیمؑ کو ڈالا لیکن وہ اللہ کے حکم سے گلزار بن گئی۔
موج نسیم	ٹھنڈی ہوا کا جھونکا
جاں فزا	دل خوش کرنے والا، مسرت بخش
شب تیرہ	اندھیری رات
خورشید	سورج
مشتاق	خواہش مند
حجاب	پردہ
لبیک	میں حاضر ہوں، حاجی لوگ یہ کلمہ عرفات کے میدان میں دہراتے ہیں۔
سوا	زیادہ
باطل	غلط، ناحق

8. قلی قطب شاہ کا سفرنامہ

آیئے لسانی استعدادیں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(A) دیئے گئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مترادف، اسی جملے میں دیئے گئے ہیں انہیں تلاش کیجئے اور خط کشید کرتے ہوئے ان سے مزید جملے بنائیے۔

☆ جنگل میں شیر نظر آتے ہی حامد پر وحشت طاری ہوگئی، گھبراہٹ کے عالم میں وہ بھاگنے لگا۔

☆ صدر مدرس نے اپنی تقریر میں ہمیں زرین مشوروں سے نوازا۔ یہ بیش قیمت باتیں ہمارے لیے کارآمد ہیں۔

☆ گاڑی چلاتے وقت سیل فون پر بات کرنا ممنوع ہے۔ خلاف قانون عمل کرنے پر سزا ہوتی ہے۔

☆ آج کل ہر کوئی شاہانہ ٹھاٹ سے زندگی گزارنا چاہتا ہے جب کہ اس طرح کی پرتعیش زندگی گزارنا اسراف میں داخل ہے۔

☆ بچوں کی باتوں کو نادانی پر محمول کیا جاتا ہے۔ حالانکہ ایسا گمان کرنا غلط بھی ہوسکتا ہے۔

(B) ذیل کے الفاظ کے معنی لکھتے ہوئے انہیں جملوں کا استعمال کیجئے۔

1. جشن = ...

2. باسی = ...

3. بادل نخواستہ = ...

4. مصر ہونا = ...

5. وارد ہونا = ...

(C) ذیل کے الفاظ کے ایک لفظی متبادل لکھئے۔

مثال: تاریخ لکھنے والا۔ مورخ

1. ملکوں کی سیر کرنے والا = ...

2. سفر کرنے والا = ...

3. بوجھ اٹھانے والا = ...

4. حکومت کرنے والا = ...

5. شعر کہنے والا = ...

قواعد

(الف) ان جملوں پر غور کیجئے۔

☆ احمد ایک نیک لڑکا ہے وہ ماں باپ کا فرمانبردار ہے۔

☆ فاطمہ ایک محنتی لڑکی ہے اس کی کامیابی یقینی ہے۔

☆ اکرم! تم یہاں آؤ۔

ان جملوں میں احمد کے بجائے 'وہ' فاطمہ کے بجائے 'اس کی' اور اکرم کے بجائے 'تم' استعمال ہوا ہے۔ یعنی 'وہ۔ اس کی۔ تم' کے الفاظ اسم کے بجائے استعمال کئے گئے ہیں۔

ضمیر: وہ کلمہ جو اسم کے بجائے استعمال ہو "ضمیر" کہلاتا ہے۔

ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔

1. ضمیر شخصی 2. ضمیر موصولہ 3. ضمیر استفہام 4. ضمیر اشارہ 5. ضمیر تنکیر

1. ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیئے۔

☆ میں اسکول آیا۔ ☆ وہ گھر گیا۔ ☆ یہ بچہ اچھا ہے۔ ☆ میرا بھائی ڈاکٹر ہے۔

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ میں 'میں، وہ، یہ، میرا' سے مراد فرد ہے۔

وہ ضمیر جو کسی فرد کے نام کے بجائے استعمال ہوتا ہے وہ "ضمیر شخصی" کہلاتا ہے۔

مشق-1 ذیل کے جملوں میں ضمیر شخصی کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. مجھ کو گھر جانا ہے۔ (   )

2. میں پڑھ رہا ہوں۔ (   )

3. وہ آیا تھا۔ (   )

4. ہم آ رہے ہیں۔

2. ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیے۔

☆ یہ وہی لوگ ہیں جو کل دعوت میں شریک تھے۔ ☆ وہ میرا قلم ہے جو کل کھو گیا تھا۔

☆ یہ وہی مہمان ہے جن سے ملاقات ہوئی تھی۔ ☆ یہ لڑکا وہی ہے جس نے کتاب خریدی تھی۔

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ دو جملوں کو جوڑ رہے ہیں یا وضاحت کر رہے ہیں۔

وہ ضمیر جو کسی بیان کی وضاحت کرے یا دو جملوں کو جوڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے "ضمیر موصولہ" کہلاتا ہے۔

مشق-2 ذیل کے جملوں میں ضمیر موصولہ کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. وہ لڑکے کہاں ہیں جو گڑبڑ کر رہے تھے۔ (   )

2. یہ قلم جس کا ہے اس کو دے دو۔ (   )

3. وہ آئے تھے لیکن ملاقات نہیں ہو پائی۔ (   )

4. ہم جا رہے تھے ان کے کہنے پر رک گئے۔ (   )

3. ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیے۔

☆ خالد کہاں سے آ رہے ہو؟ ☆ وہ کون جا رہا ہے؟

☆ تم کہاں جا رہے ہو؟ ☆ تم دوکان سے کیا لائے؟

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ سوال کرنے کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔

وہ ضمیر جو کوئی سوال پوچھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے "ضمیر استفہام" کہلاتا ہے۔

مشق-3 ضمیر استفہام کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. وہ کہاں ہے؟ (   )

2. یہ قلم کس کا ہے؟ (   )

3. یہ کون ہے؟ (   )

4. تم کدھر جا رہے ہو؟ (   )

4. ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیئے۔

☆ کوئی آیا تھا۔ ☆ وہاں کوئی نہیں ہے۔ ☆ کچھ تو کھاؤ۔ ☆ کسی سے کچھ نہ کہنا۔

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ ایسے ضمائر ہیں جو غیر معین ہیں جن کا حال معلوم نہیں۔

مشق-4 ذیل کے جملوں میں ضمیر تنکیر کی نشاندہی کیجیے اور قوسین میں درج کیجیے۔

1. بعض لوگ یہ کہتے ہیں۔ (   )
2. وہاں کوئی کھڑا ہے۔ (   )
3. کچھ انہیں بھی دے دو۔ (   )
4. فلاں کا کہنا ہے۔ (   )

5. ذیل کے جملے غور سے پڑھئے۔

☆ یہ کرسی ہے۔ ☆ وہ فون ہے۔

☆ یہ دے دو ☆ وہ جا رہے ہیں۔

''یہ'' اشارہ قریب کے لیے استعمال ہوا ہے۔

''وہ'' اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

وہ ضمیر جو اشارہ قریب یا بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے ضمیر اشارہ کہلاتا ہے۔

مشق-5 ضمیر اشارہ کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. وہ کس کا قلم ہے؟ (   )
2. وہ کرسی کس کی ہے؟ (   )
3. اس کا نام احمد ہے۔ (   )
4. ان سے کہو۔ (   )

مشق-6 ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ لفظ ضمیر کی کون سی قسم ہے قوسین میں لکھئے۔

1. <u>ہم</u> لوگ کھانا کھا رہے ہیں۔ (   )
2. <u>تم</u> کب آ ؤ گے؟ (   )
3. <u>مجھے</u> اطلاع نہیں ملی۔ (   )
4. <u>وہ</u> اچھا گھر ہے۔ (   )

5. آپ کہاں جارہے ہو؟ ( ) ( )

6. جتنی محنت کروگے اتنا پھل ملے گا۔ ( ) ( )

7. کوئی باہر جارہا ہے۔ ( ) ( )

8. یہ بڑا ہوشیار لڑکا ہے۔ ( ) ( )

9. اسے کھانا کھلادو۔ ( ) ( )

10. میں آیا تھا مگر اس سے ملاقات نہیں ہو پائی۔ ( ) ( )

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) ذیل کے پیراگرکو پڑھ کر سوالوں کے جواب دیجئے۔

مرزا ابودم بیگ سارے محلّہ میں ''چچا گھوم پھر'' کے نام سے مشہور تھے۔ان کا یہ لقب ان کی یہ خصوصیت کی طرف اشارہ کرتا تھا کہ وہ ہر بات کو اتنا گھما پھرا کر کہتے تھے کہ سننے والوں کا سر چکرا جاتا۔ وہ زیادہ سے زیادہ الفاظ میں اہم سے اہم مطلب بیان کرتے اکثر بیان ہی نہ کرتے ۔آدمی خلیق تھے۔ بات تو سیدھے منہ کرتے لیکن کبھی سیدھی بات نہ کرتے مثلاً اگر کسی شامت کے مارے نے پوچھ لیا کہ آج کونسا دن ہے؟ تو وہ یوں جواب دیتے ''دیکھیے پرسوں اِتوار تھا اب پرسوں سے سات دن بعد پھر اتوار آئے گا۔اس حساب سے دو دن بعد جمعرات ہوگی ۔کل پیر تھا اس وجہ سے آج تو منگل ہونا چاہئے ۔لیکن بہتر یہی ہے کہ آپ کوئی جنتری دیکھ لیں۔اس کے بعد اگر سوال پوچھنے والا بھاگ نہ کھڑا ہوتا یا چکرا کر گر نہ پڑتا تو کیا کرتا۔

چچا گھوم پھر کی گفتگو کے وقت کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ اپنے الفاظ کی لاٹھی بے تحاشہ چلاتے ہوئے اپنے مطلب کا پیچھا کررہے ہوں مطلب کسی گدھے کی طرح ادھر اُدھر بھاگ رہا ہو۔لوگ ''چا گھوم پھر'' سے بات کرتے گھبراتے ۔آخر میں تو یہ نوبت آگئی تھی کہ دور سے ان کی صورت دیکھتے ہی وہ ادھر ادھر ہو جاتے یا اپنے گھروں میں گھس کر دروازے بند کر لیتے تھے۔

1. مرزا ابودم بیگ چچا گھوم پھر کے نام سے کیوں مشہور تھے؟
2. چچا گھوم پھر کو خلیق کیوں کہا گیا؟
3. چچا گھوم پھر سے بات کرنے والوں کی کیا حالت ہوتی تھی؟
4. چچا گھوم پھر کی گفتگو کیسی ہوتی تھی؟
5. اس پیراگراف کے لیے مناسب عنوان تجویز کیجئے۔

(ب) ذیل کا پیراگراف پڑھئے اور پانچ سوالات بنا کر لکھئے۔

ہندوستان کے جن خلابازوں نے خلائی سفر کیا ہے ان میں سب سے پہلا نام راکیش شرما کا ہے جو دیگر دو روسی خلابازوں کے ساتھ 3 راپریل 1984ء کو خلائی سفر پر روانہ ہوئے۔ اس وقت ان کی عمر 35 سال تھی۔ خلائی سفر کے دوران جب ان کی گفتگو اس وقت کی وزیر اعظم محترمہ اندرا گاندھی سے ہوئی جب اندرا گاندھی نے ان سے سوال کیا کہ خلاء سے ہندوستان کیسا نظر آ رہا ہے؟ جب راکیش شرما نے کہا ''سارے جہاں سے اچھا'' جو شاعر مشرق علامہ اقبال کی مشہور نظم ''ترانہ ہندی'' کے ایک مصرعہ ''سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا'' سے ماخوذ ہے۔

سوال 1:

سوال 2:

سوال 3:

سوال 4:

سوال 5:

III اظہار مافی الضمیر رتخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) مختصر جوابی سوالات

حسب ذیل سوالوں کے جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھئے۔

1. سلطان محمد قلی قطب شاہ حیدرآباد کیوں آنا چاہتے تھے؟
2. جہانگیر علی نے سلطان محمد قلی قطب شاہ کو شہر حیدرآباد کے کن کن مقامات کی سیر کروائی؟
3. جہانگیر علی نے آج کل کے شعراء کی کیا خصوصیات بیان کیں ہیں؟
4. مجتبیٰ حسین کی مضمون نگاری کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

(ب) طویل جوابی سوالات

حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر دس تا بارہ جملوں میں لکھئے۔

1. مصنف نے اس سبق میں حیدرآباد کی جدید تہذیب پر کس طرح سے طنز کیا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

IV تخلیقی اظہار رتوصیف

1. سیاحوں کو ترغیب دینے کے لیے شہر حیدر آباد کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے ایک ورقیہ لکھئے۔
2. شہر حیدر آباد کے بانی محمد قلی قطب شاہ کی شخصیت کی تعریف کرتے ہوئے ایک توصیف نامہ لکھئے۔

شعری انتخاب

ہر آدمی میں بستے ہیں دس بیس آدمی
جس کو بھی دیکھنا ہو کئی بار دیکھنا

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1.	طنزیہ ومزاحیہ مضامین کو پڑھ کر سمجھ کرسکتا ہوں رسمجھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
2.	دیئے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
3.	سبق سے متعلق سوالوں کے جواب اپنے الفاظ میں لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
4.	تفریحی مقامات کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے ورقیہ تیار کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
5.	ضمیر کی قسموں کے درمیان فرق بیان کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔	ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معانی
جشن	خوشی کی محفل
ملتوی کرنا	آئندہ پر اٹھا کر رکھنا
سالم	پورا، مکمل
آبرسانی	پانی کی سربراہی
آنکھوں کا پانی مرنا	بے شرم ہونا
چاؤ	شوق، آرزو، لاڈ
بوجھل	بھاری
گوشہ	کونا
دارالحکومت	صدر مقام
نانہجار	نالائق
بادلِ نخواستہ	مجبوراً
مصر ہونا	اصرار کرنا، اڑ جانا
محمول کرنا	گمان کرنا
ممنوع	منع کیا ہوا، خلاف قانون
وارد ہونا	آنا

9. مناظرۂ رحم وانصاف

خلاصہ

یہ نظم ''مناظرۂ رحم وانصاف'' حالؔی کی مشہور مثنوی کا ایک اقتباس ہے۔ حالؔی نے اس نظم میں دلچسپ انداز میں رحم اور انصاف کا مناظرہ دکھانے کی کوشش کی ہے۔ جس میں ایک طرف رحم انصاف کو ملامت کرتا ہے کہ تیری بدولت دنیا میں جنگوں اور فتنوں کا وجود ہوا۔ سینکڑوں تیرے ہاتھوں سولی پر چڑھ گئے۔ اس کے برخلاف میرا دست کرم غریبوں کا ہمیشہ محافظ و مددگار رہا ہے۔ مایوسوں کو میں نے سہارا دیا ہے میرے باعث یتیموں اور بیواؤں کو ڈھارس ہوئی۔ ان سب کے باوجود کیا سبب ہے کہ تیرا نام دنیا میں بڑا ہے۔ جب مناظرہ ہی ٹھہرا تو انصاف کیوں خاموش رہتا اس نے بھی رحم کی خامیوں کو نمایاں کرنا شروع کیا کہ تیرے باعث قزاقوں اور رہزنوں کی بن آتی ہے۔ تیرے ہی سبب دنیا میں بے باکی اور بغاوت پیدا ہوتی ہے۔ رشوت اور ظلم کی تیری وجہ سے گرم بازاری ہے مگر میری وجہ سے دنیا میں امن وسکون کا دور دور ہے۔ میری وجہ سے آج دنیا میں کھرے اور کھوٹے کی پہچان قائم ہے۔ دونوں میں یہ نزاع جاری تھا کہ عقل نے آ کر انہیں ایک دوسرے کی اہمیت اور ضرورت سے واقف کروایا۔

عقل نے کہا کہ تم دونوں ایک ہی کان کے دو گوہر ہو اور ایک سے بہتر ایک ہو۔ پھر اس نے رحم سے مخاطب ہو کر کہا کہ اے رحم دنیا میں اگر انصاف موجود نہ ہو تو، تو ایک مردہ جسم کے مانند ہو جاتی ہے اور اس کے بعد عدل کو تاکید کی کہ اگر رحم نہ ہو تو عدل کی دنیا تاریک اور بے نور ہو جاتی ہے پھر دونوں میں توازن پیدا کرتے ہوئے عقل کہتی ہے کہ جس طرح گل و شبنم ایک دوسرے کے لیے باعث زینت ہوتے ہیں اسی طرح تم دونوں ہی خلقت کے راحت و آرام کے لیے ضروری ہیں۔ رحم وانصاف ایک دوسرے سے جدا نہیں ہیں بلکہ کہیں اس کا نام عدل ہوتا ہے تو کہیں یہی عدل مظلوم کی دادرسی کرتے ہوئے رحم کے قالب میں ڈھل جاتا ہے۔ اسی طرح رحم جب مظلوم کی فریاد سنتا ہے تو رحم کہلاتا ہے اور جب کسی بے رحم اور ظالم کو سزا دیتا ہے تو عدل کہلاتا ہے۔ جب یہ تقریر عدل و رحم نے سنی تو ان کے پاس انکار کی گنجائش نہ رہی اور انہوں نے آپس میں اتحاد و یکجہتی کا اقرار کیا۔

آیئے لسانی استعدادیں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(الف) خط کشیدہ الفاظ کے صحیح معنی کی نشاندہی کیجئے اور قوسین میں لکھئے۔

1. دولت کا نقصان وقت کے زیاں کے مقابل بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ (　　　)

A) فائدہ　B) نفع　C) نقصان　D) سود

2. اکبر امتحان میں ناکامی کی وجہ سے بہت ملول ہو گیا۔ (　　　)

A) رنجیدہ　B) سنجیدہ　C) گرویدہ　D) برگزیدہ

3. مقرر کے ولولہ انگیز خطاب نے سننے والوں کو عمل کی طرف راغب کیا۔ (　　　)

A) پرخلوص　B) پرمعزز　C) پرعزم　D) پرجوش

4. احمد اور ساجد دونوں جڑواں بھائی ہیں ،ان دونوں میں سرِ مو فرق نظر نہیں آتا۔ (　　　)

A) بال برابر　B) بہت سا　C) بے انتہاء　D) بے حد

5. شوکت اور رحمت اتنے گہرے دوست ہیں کہ وہ ایک جان دو قالب لگتے ہیں۔ (　　　)

A) دل　B) روح　C) زندگی　D) جسم

(ب) مندرجہ ذیل مصرعوں میں متضاد الفاظ پہچان کر انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔

1. ہنستے جاتے ہیں جو یاں روتے ہوئے آتے ہیں۔

متضاد الفاظ:.................................　جملہ: ....

2. خیر تھوڑی ہے مگر آپ میں اور شر میں بہت

متضاد الفاظ:.................................　جملہ: ....

3. تیرا آغاز تو اچھا ہے پہ انجام برا

متضاد الفاظ:.................................　جملہ: ....

(ج) ذیل کے مصرعوں اور جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مترادف موجود ہیں، پہچان کر قوسین میں لکھئے۔

1. جان پہچان کا ساتھی ہے نہ انجام کا دوست (   )

2. سخت محنت سے زندگی میں راحت حاصل ہوتی ہے، اور زندگی آرام سے گزرتی ہے۔ (   )

3. سورج ڈوبتے ہی ظلمت چھا گئی اور جگنو اندھیرے میں جگمگانے لگے۔ (   )

4. صبح کا نظارہ بڑا حسین وجمیل ہوتا ہے۔ (   )

(د) حسب ذیل الفاظ کے واحد نظم سے تلاش کر کے لکھئے۔

عیوب: .... جواہر: .... عقول: .... اموات: ....

اسباب: .... الطاف: .... تقاریر: .... اشیاء: ....

حمایتیں: .... نیکیاں: .... عنایتیں: .... حقوق: ....

احکام: .... آفتیں: .... قوانین: .... قیود: ....

(ھ) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جمع لکھئے۔

نمبر شمار	جملے	جمع
1	ہمارے ملک میں قانون کی حکمرانی ہے۔	
2	فقیر کی دعا قبول ہوتی ہے۔	
3	دانش نے بہترین تقریر کی۔	
4	وقت بڑی قیمتی شئے ہے۔	
5	ساجد نے سبق یاد کر لیا ہے۔	

قواعد

(الف) ذیل کے جملوں پر غور کیجئے۔

☆ میز گول ہے۔ ☆ قلم نیا ہے۔ ☆ ہاتھی بڑا ہے۔ ☆ گائے سفید ہے۔

ان جملوں میں گول، نیا، بڑا، سفید اس کی کیفیت بیان کر رہے ہیں۔

صفت: وہ کلمہ جو اسم کی کیفیت یا خصوصیت کو ظاہر کرے ''صفت'' کہلاتا ہے۔

صفت کی پانچ قسمیں ہیں

1. صفت ذاتی 2. صفت نسبتی 3. صفت عددی 4. صفت مقداری 5. صفت ضمیر

1. ذیل کے جملے غور سے پڑھیئے۔

☆ یہ آدمی ایماندار ہے۔ ☆ چائے گرم ہے۔

☆ یہ کتاب موٹی ہے۔ ☆ وہ بورڈ رنگین ہے۔

اوپر کے جملے میں آدمی کی ذاتی صفت کو بتایا جا رہا ہے۔ دوسرے اور تیسرے جملے میں چائے اور کتاب کی اندرونی کیفیت کو بیان کیا گیا ہے۔ اور آخری جملے میں بورڈ کی ظاہری حالت کو بتایا جا رہا ہے۔

وہ صفت جو کسی اسم کی اندرونی یا ظاہری حالت و کیفیت کو بتائے صفت ذاتی کہلاتی ہے۔

مشق-1 ذیل کے جملوں میں صفت ذاتی کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. یہ بچہ چھوٹا ہے۔ ( )
2. وہ بکرا بڑا ہے۔ ( )
3. بلی خوبصورت ہے۔ ( )
4. وہ لڑکی بہت شریر ہے۔ ( )

2. ذیل کے جملے غور سے پڑھیئے۔

یہ شخص حیدر آبادی ہے۔ یہ سورہ مکی ہے۔

مندرجہ بالا جملوں میں اسم کی نسبت شہر کی طرف کی جا رہی ہے۔

جب کسی اسم کی نسبت نسبتی کے ذریعے کسی اسم یا جگہ کی طرف کی جائے تو صفت نسبتی کہلاتی ہے۔

مشق-2 ذیل کے جملوں میں صفت نسبتی کی نشاندہی کیجئے۔

1. انگور کھٹے ہیں۔ ( )
2. یہ سیب کشمیری ہیں۔ ( )
3. وہ گھوڑا عربی نسل کا ہے۔ ( )
4. حلیم ایرانی ہے۔ ( )

3. ذیل کے جملے غور سے پڑھئے۔

☆ دو تربوز لے لو۔ ☆ چار قلم لاؤ۔

☆ دس سیب لاؤ۔ ☆ تین کرسیاں لے جاؤ۔

مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ اسم کی تعداد کو بیان کر رہے ہیں۔

وہ صفت جو اسم کی تعداد کو بتائے صفت عددی کہلاتی ہے۔

مشق-1 ذیل کے جملوں میں صفت عددی کی نشاندہی کیجئے۔

1. دس آم لے کر آؤ۔ (   )
2. دس لڑکے کھیل رہے ہیں۔ (   )
3. چھ انڈے لے آؤ۔ (   )
4. وہ لڑکیاں پڑھ رہی ہیں۔ (   )

4. ذیل کے جملے غور سے پڑھیئے۔

☆ من بھر پھلی ☆ پانچ کیلو چاول

☆ دو کیلو تیل ☆ اتنا آٹا

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ میں من، کیلو، اتنا، اسم کی مقدار کو ظاہر کر رہے ہیں۔

وہ صفت جو اسم کی مقدار کو بتائے صفت مقداری کہلاتی ہے۔

مشق-1 ذیل کے جملوں میں صفت مقداری کی نشاندہی کیجئے۔

1. دو کیلو جام 2. چار من چاول
3. دس کیلو گیہوں 4. دو من دال

3. ذیل کے جملے غور سے پڑھیئے۔

☆ تم بہت خوبصورت ہو۔ ☆ وہ کارنٹی ہے۔

☆ ایسا گھر میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ ☆ جو بھی دے لے لو۔

ان جملوں میں تم، وہ، ایسا جو صفت ضمیری ہے۔

وہ ضمائر جو صفت کا کام دیتی ہیں صفت ضمیری کہلاتی ہے۔

مشق-5 ذیل کے جملوں میں صفت ضمیری کی نشاندہی کیجئے۔

1. یہ کتاب 2. وہ آدمی 3. وہ گھوڑا 4. ایسا فون

مشق-6 ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ میں صفت کی کون سی قسم ہے لکھئے۔

1. یہ کتاب چھوٹی ہے۔ ( ) ( )
2. دو کیلو آلو لاؤ۔ ( ) ( )
3. بہت بڑا حوض ہے۔ ( ) ( )
4. باغ بہت خوبصورت ہے۔ ( ) ( )
5. پانچ اناناس لے لو۔ ( ) ( )
6. یہ قلم ( ) ( )
7. چار من گیہوں ( ) ( )
8. تھوڑا پانی ( ) ( )

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) دیئے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے درست جواب تلاش کر کے قوسین میں لکھئے۔

جب زبان زندگی ہر طرف سب کاموں کے لیے استعمال ہو تو خوب پھلتی پھولتی ہے۔ اپنی قوم کی ذہنی صلاحیتوں اور تجربات سے پورا فائدہ اٹھاتی اور ان کی عکاسی کرتی ہے۔ ورنہ ٹھٹھر کر رہ جاتی ہے۔ ہماری زبان کے الفاظ کا سرمایہ، محاورات اور کہاوتیں اس زمانے کی یادگار ہیں جب کہ یہ آزاد تھی۔ اس کے پر بندھے ہوئے نہیں تھے، جیسے کہ اب ہم نے اپنے اوپر انگریزی زبان کو مسلط کر لیا ہے۔ انگریزی بڑی اہم زبان ہے۔ ضرور اچھی طرح سیکھنی چاہئے، لیکن یہ ہماری زبان نہیں بن سکتی۔ دیکھئے سر سید احمد خاں نے جو ہماری قوم میں جدید تعلیمی تحریک کے بانی تھے، اب سے سو برس پہلے کیا سچی بات کہی تھی:

''انگریزی قوم نے جو اس قدر ترقی کی ہے وہ صرف اس بات کا نتیجہ ہے کہ تمام علوم وفنون اسی زبان میں ہیں جو وہ لوگ بدلتے ہیں۔ اگر انگریزی زبان میں تمام علوم وفنون نہ ہوتے بلکہ لیٹن یا گریک میں یا فارسی یا عربی میں ہوتے تو تمام انگریز ایسے ہی جاہل، بے علم اور ناخواندہ ہوتے جیسے کہ بدنصیبی سے ہم لوگ ہندوستانی ہیں اور آئندہ کو بھی جب تک کہ تمام علوم وفنون ہماری زبان میں نہ ہوں گے ہم جاہل اور نالائق ہی رہیں گے اور کبھی عام تربیت نہ ہوگی۔''

1. زبان کا بہتر فروغ کب ہو سکتا ہے؟ ( ) ( )

a) جب انگریزی الفاظ اس میں شامل کئے جائیں۔
b) جب ہر کام میں اس کا استعمال کیا جائے۔
c) جب محاورے استعمال کئے جائیں۔
d) جب زبان آزاد ہو

2. انگریز قوم کی ترقی کا سبب ہے۔ ( ) ( )

a) تمام علوم وفنون انگریزی زبان میں ہیں۔
b) تمام علوم وفنون فارسی زبان میں ہیں۔
c) تمام علوم وفنون گریک زبان میں ہیں۔
d) تمام علوم وفنون عربی زبان میں ہیں۔

3. ہم اس وقت تک جاہل ونالائق ہی رہیں گے جب تک کہ ( )

a) تمام علوم وفنون انگریزی زبان میں ہیں۔ b) تمام علوم وفنون ہماری زبان میں نہ ہوں۔

c) انگریزی زبان کو اپنے اوپر مسلط نہ کریں۔ d) ایک سے زیادہ زبانیں نہ سیکھیں۔

4. زبان ترقی سے محروم کب ہو جاتی ہے جب ( )

a) محاورے اور کہاوتیں استعمال کرنا چھوڑ دے۔ b) انگریزی اچھی طرح نہ دیکھی جائے۔

c) تعلیمی تحریک نہ چلائی جائے۔ d) قوم کی ذہنی صلاحیتوں اور تجربات سے فائدہ نہ اٹھائے۔

5. ہماری زبان کب تک آزاد تھی؟ ( )

a) جب محاورے اور کہاوتیں زبان کا سرمایہ تھیں۔ b) جب انگریزی کو ہم نے اپنے اوپر مسلط نہیں کیا تھا

c) سو برس پہلے تک d) جب لوگوں کی تربیت ہوتی تھی۔

(ب) ذیل میں دی گئی نظم غور سے پڑھئے اور دیئے گئے سوالوں کا صحیح جواب منتخب کیجئے اور قوسین میں لکھئے۔

ایک دن وقت نے دولت سے کہا سچ بتا تجھ میں ہے فوقیت کیا
تو ہے سرمایۂ عزت یا میں تو ہے انسان کی دولت یا میں
ہے زمانے میں بڑی بات تری دیکھیں ہم بھی تو کرامات تری
وقت سے ہنس کے یہ دولت نے کہا تجھ کو اے وقت نہیں عقل ذرا
منہ ذرا جس کو لگالیتی ہوں اس کی میں شان بڑھا دیتی ہوں
چاہتے ہیں مجھے سب خرد و کلاں پھرتے ہیں دھن میں مری پیر و جواں

1. وقت نے کس کی کرامت دیکھنا چاہا؟ ( )

a) فوقیت b) دولت c) عزت d) قسمت

2. محاورہ ''منہ لگانا'' کا مطلب ہے۔ ( )

a) دولت دینا b) شرمندہ ہونا c) عزت دینا d) خاموش کرنا

3. کس کا کہنا ہے کہ میں لوگوں کی شان بڑھا دیتی ہوں؟ ( )

a) وقت b) دولت c) کرامات d) عزت

4. چھوٹے بڑے سب کس کی فکر میں مبتلا رہتے ہیں؟ ( )

a) پیری b) جوانی c) دولت d) عزت

5. وقت اور دولت کو کس کی بڑائی پر ناز ہے؟

a) اپنی اپنی b) دوسروں کی c) عزت کی d) بزرگوں کی

III اظہار مافی الضمیر / تخلیقی

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب چار تا پانچ جملوں میں لکھئے۔

1. اس نظم میں آپ کو کس طرح کی گفتگو پسند آئی اور کیوں؟ وضاحت کریں۔

2. کیا عقل کا فیصلہ درست تھا؟ اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

3. اس نظم کی روشنی میں بتائیے کہ بے جا رحم کرنے سے کیا کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

4. خواجہ الطاف حسین حاؔلی کی نظم نگاری کی خصوصیت پر روشنی ڈالیئے۔

(ب) حسب ذیل سوالوں کے جواب دس تا بارہ جملوں میں لکھئے۔

1. رحم کے جوہر پر شر حاوی ہو جاتا ہے۔ کیا یہ حقیقت ہے؟ اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

IV تخلیقی اظہار / توصیف

1. نظم ''مناظرۂ رحم وانصاف'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

2. دولت اور وقت اپنی اپنی خوبیاں بیان کر رہی ہیں۔ ان کی گفتگو کو مکالموں کی شکل میں لکھئے۔

دولت : ....

وقت : ....

دولت : ....

وقت : ....

دولت : ....

وقت : ....

دولت : ....

وقت : ....

دولت: ....

وقت: ....

دولت: ....

وقت: ....

شعری انتخاب

نہیں ہے چیز کلمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1. دیئے گئے الفاظ کے معنی، متضاد اور مترادف کی کرسکتا ہوں رسمجھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
2. دیئے گئے واحد الفاظ کی جمع اور جمع کی واحد لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
3. دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
4. صنعت مراعات النظیر، مبالغہ اور کنایہ کی تعریف کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
5. دیئے گئے اشعار میں صنعت مراعات النظیر، مبالغہ اور کنایہ کی نشاندہی کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
6. دیئے گئے مصرعے راشعار کا مطلب لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
7. سوالوں کے جوابات تجزیاتی طور پر لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
8. نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
9. ہدایت کے مطابق، گفتگو کو مکالموں کی شکل میں تبدیل کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
تحیر	تعجب، حیرت
زیاں	نقصان، ضرر
نیک نامی	شہرت، ناموری
سولی پر چڑھانا	پھانسی دینا، بہت تکلیف دینا
خاک میں ملانا	تباہ کرنا، ضائع کرنا
کام روائی	کام پورا کرنا
بے زار	ناخوش، خفا
الطاف	لطف کی جمع، مہربانیاں، نوازش
ملول	رنجیدہ، اداس، غمگین
ولولہ انگیز	جوش (امنگ) پیدا کرنے والا
رشید	ہدایت یافتہ
گھر گھالنا	گھر برباد کرنا، لوٹنا
رہزن	لٹیرا، ڈاکو
زہر ہلاہل	وہ زہر جس کے کھانے سے انسان فوراً مر جائے
اصرار	ہٹ، ضد
آرام و شکیب	صبر و قرار، تحمل و برداشت
قندِ مکرر	وہ عمدہ بات جو دوبارہ کہی جائے
چاشنی	ذائقہ، مزہ، لذت
مایہ	پونجی، اصل

الفاظ	معنی
مروت	لحاظ، رعایت
فگار	افگار کا مخفف، زخمی، زخم
یکساں	ایک سا، برابر
خورد	چھوٹا
جوش	ولولہ، ترنگ، زیادتی، زور
صحبت دیرینہ	پرانی دوستی، قدیم یارانہ
فیض	فائدہ، نیکی
عذر	بہانہ، معذرت
جمیل	حسین، خوب صورت
آفت کا کالا	آفت کا ٹکڑا یا چنگاری
رسید	کسی چیز کی وصول ہونے کی دستخطی تحریر
جوہر	خاصیت، خوبی
پرکار	دانا، ہوشیار
قضا کار	اتفاقاً، ناگہاں
دیدۂ بے نور	بے رونق آنکھ، بے نور آنکھ
سرمو	ذرا سا، بال کی نوک کے برابر
زیب	خوب صورتی، زینت
چار و ناچار	مجبوراً، زبردستی
فریقین	دونوں فریق، جانبین
فریاد رسی	انصاف کرنا
قالب	جسم، بدن

10. بھانپ کی چوری

آیئے لسانی استعداد یں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(الف) ذیل کے جملے پڑھئے اور خط کشیدہ الفاظ کے ہم معنی الفاظ سبق میں تلاش کیجئے اور لکھئے۔

1. میرے شب وروز آرام سے گزر رہے ہیں۔ (   )
2. سلیم کے کام کرنے کا ڈھنگ مجھے پسند ہے۔ (   )
3. گلاب کی مہک سب کو پسند ہے۔ (   )
4. کسی بھی محبت میں مت پڑو۔ (   )
5. بااخلاق بچے بڑوں کی ہر بات کو مانتے ہیں۔ (   )

(ب) ذیل کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

کنجوس   موسم   مفت   پرورش   لائق

(الف) ان جملوں پر غور کیجئے۔

☆ خالد نے خط لکھا۔

☆ راشد آم کھاتا ہے۔

☆ صبا اسکول جارہی ہے۔

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کام کو ظاہر کرتے ہیں۔

کسی کام کا کرنا یا ہونا فعل کہلاتا ہے۔

لہذا لکھنا، کھانا اور جانا فعل ہیں۔

ہدایت: ان جملوں میں فعل نشاندہی کیجیے۔

1.	احمد سو رہا ہے۔	( )
2.	ارشد ہنس رہا ہے۔	( )
3.	لڑکے تیر رہے ہیں۔	( )
4.	میں جاؤں گی۔	( )
5.	امی پکار رہی ہیں۔	( )
6.	حنا نے ڈائری لکھی۔	( )
7.	دادی کل آ رہی ہیں۔	( )
8.	لڑکیاں کھیلتی ہیں۔	( )
9.	میں پڑھوں گا۔	( )
10.	چڑیاں اُڑ رہی ہیں۔	

(ب) ذیل کے جملے غور سے پڑھیے۔

☆ میں نے خط لکھ دیا۔ ☆ ہم گئے تھے۔

☆ وہ لوگ چلے گئے۔ ☆ صوفیہ پڑھ رہی تھی۔

اوپر کے جملوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان میں جس کام کا ذکر کیا گیا ہے وہ کام انجام پا چکا ہے۔

وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں انجام پائے ''فعل ماضی'' کہلاتا ہے۔

(ج) ذیل کے جملوں پر غور کیجیے۔

☆ لڑکیاں کھیل رہی ہیں۔ ☆ چڑیاں اُڑ رہی ہیں۔

☆ محمود لکھتا ہے۔ ☆ ہم دعوت میں جا رہے ہیں۔

اوپر کے جملوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کام موجودہ زمانے میں کیا جا رہا ہے۔

وہ فعل (کام) جو موجودہ زمانے میں ہو رہا ''فعل حال'' کہلاتا ہے۔

(د) ذیل کے جملوں پر غور کیجیے۔

☆ کل وہ آئے گا۔ ☆ احمد ٹرین سے جائے گا۔

☆ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ ☆ ہفتہ کو ہم آئیں گے۔

اوپر کے جملوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کام آنے والے زمانے میں ہونے والا ہے۔

وہ فعل (کام) جو آنے والے زمنے میں انجام پائے ''فعل مستقبل'' کہلاتا ہے۔

اس طرح زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین (3) قسمیں ہے۔

فعل بہ لحاظ زمانہ

فعل ماضی — فعل حال — فعل مستقبل

مشق-1 ذیل کے جملوں میں فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی نشاندہی کیجئے اور قوسین میں لکھئے۔

1. ہم حیدرآباد گئے تھے۔ (   )
2. عال مسجد جارہا ہے۔ (   )
3. لڑکے تیرتے ہیں۔ (   )
4. عمر نے یہ کام مکمل کرلیا۔ (   )
5. میں تعطیلات کشمیر میں گزاروں گا۔ (   )
6. کل تک یہ کام ہوجائے گا۔ (   )

مشق-2 دیئے گئے جملے گزرے ہوئے زمانے کو ظاہر کرتے ہیں۔انہیں حال اور مستقبل میں تبدیل کیجئے۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
1. اکرم نعت پڑھ رہا تھا۔		
2. گھوڑے میدان میں دوڑ رہے تھے۔		
3. احمد بازار گیا تھا۔		
4. مور ناچ رہا تھا۔		
5. ناصر نے کھانا کھالیا۔		
6. بادل گرج رہے تھے۔		

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) دی گئی رباعی پڑھ کر سوالوں کے جواب دیجئے۔

کیوں زر کی ہوس میں آبرو دیتا ہے — ناداں یہ کسے فریب تو دیتا ہے

لازم نہیں اپنے منہ سے تعریف ، انیسؔ — خالص ہے جو مشک ، آپ بو دیتا ہے

1. دولت کی لالچ کا کیا نقصان ہوتا ہے؟
2. کس کام کے کرنے والے کو ناداں کہا گیا ہے؟
3. اپنی تعریف آپ کیوں نہیں کرنی چاہئے؟
4. مشک خوشبو کب دیتا ہے؟

(ب) ذیل کے مکالمے پڑھ کر کوئی پانچ سوالات بنائیے۔

بوڑھا : تم کون ہو؟

دلہن : میں ہمیشہ زندہ رہنے والی نیکی ہوں۔

بوڑھا : کیا تمہاری تسخیر کا بھی کوئی عمل ہے؟

دلہن : ہاں نہایت آسان، پر بہت مشکل، جو کوئی خدا کے فرض کو ادا کرے، انسان کی بھلائی اور اس کی بہتری میں سعی کرے اس کی میں مسخر ہوتی ہوں۔ دنیا میں کوئی چیز ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے۔ انسان ہی ایک ایسی چیز ہے جو آخر تک رہے گا۔ جو بھلائی انسان کی بہتری کے لیے جاتی ہے وہی نسل در نسل اخیر تک چلی آتی ہے۔ مادی چیزیں بھی چندروز میں فنا ہو جاتی ہیں۔ مگر انسان کی بھلائی اخیر تک جاری رہتی ہے۔ یہ کہہ کر دلہن غائب ہوتی ہے۔

بوڑھا : کہاں ہو تم۔ کدھر چلی گئیں۔ مجھ پر رحم کرو۔ میں اب نیک کام کرنا چاہتا ہوں۔ میرے پاس آ ؤ۔ آ ؤ۔ آ ؤ۔ کاش میں تمہیں پا لیتا۔

بوڑھا : ادھر ادھر دیکھتا ہے۔ پھر سامنے بیٹھے لوگوں سے مخاطب ہو کر کہتا ہے۔ میں نے تو اپنا سارا قیمتی وقت کھو دے۔ اے میرے وطن کے نوجوانو، خواب غفلت سے جاگو، اپنی قوم کی بھلائی کے کام کرو۔ ورنہ تم بھی میری طرح پچھتاؤ گے۔

سوال-1

سوال-2

سوال-3

سوال-4

سوال-5

III اظہار مافی الضمیر رتخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) مختصر جوابی سوالات

حسب ذیل سوالوں کے جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھئے۔

1. چھتری والے سے لوگ خراب چھتریوں کی مرمت کیوں نہیں کروا رہے تھے؟
2. ڈبل روٹی والے نے چھتری والے سے ڈبل روٹی کے پیسے کیوں نہیں لیے؟
3. چھتری والے نے ڈبل روٹی کو لذیذ بنانے کا کیا طریقہ نکالا؟
4. ڈرامہ نگار احسان الحق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ لکھئے۔

(ب) طویل جوابی سوالات

حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر دس تا بارہ جملوں میں لکھئے۔

1. چھتری والے نے پنچ کے سامنے اپنا قصہ کس طرح بیان کیا؟
2. استاد مقدمے کا فیصلہ کس طرح کرتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

IV تخلیقی اظہار

(الف) ہوٹل والا چھتری والے کی مدد کرتا ہے اس پس منظر میں دونوں کے مکالموں کو اپنے الفاظ میں مکمل کیجئے۔

(چھتری والا ڈبل روٹی کو پتیلی کی بھاپ پر سینک رہا ہے۔) اتنے میں ہوٹل کا مالک باہر نکلتا ہے اور پیچھے سے ہوٹل کا مالک چھتری والے کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔)

ہوٹل والا:

چھتری والا:

ہوٹل والا:

چھتری والا:

ہوٹل والا:

چھتری والا:

2. انصاف پر مبنی کوئی کہانی پڑھ کر انصاف کرنے والے کی توصیف بیان کیجئے۔

شعری انتخاب

سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا
(علامہ اقبال)

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1. سبق میں موجود نئے الفاظ کے معنوں کی شناخت کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
2. فعل کے اقسام کی شناخت کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
3. متن پڑھ کر سوالوں کے جواب دے سکتا ہوں ردے سکتی ہوں۔ اور سوالات تیار کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
4. ڈرامہ نگار احسان الحق کے بارے میں بیان کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
5. سبق کو مثبت مکالموں میں تبدیل کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

11. رباعیات

تشریح

☆ پہلی رباعی میں شاعر اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دنیا کے ہر ذرے میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں نظر آتی ہیں۔ ہر طائر کی زبان تیری تعریف سے تر ہے اور ہر جگہ اہل نظر کے لیے تیرے جلوے موجود ہیں اور ساری کائنات تیرے جلوؤں سے پر ہے۔

☆ دوسری رباعی میں شاعر اللہ سے اپنی اس خواہش کا اظہار کر رہا ہے کہ دولت اور سونا دینے کے بجائے مجھ میں وہ خوبی پیدا کردے جو عزت وآبرو میں اضافہ کا باعث ہو۔ خشکی وتری یعنی دنیاوی چیزوں پر قابض ہونا بادشاہوں کا شیوہ ہے۔ یہ چیزیں تو انہیں ہی نصیب کر۔ مجھے تو روکھی سوکھی کھلا مگر دوسروں کے درد وتکلیف پر آنسو بہانے والی آنکھ عطا فرما۔

☆ تیسری رباعی میں شاعر توبہ کی اہمیت اور ضد سے ہونے والے نقصان کا احساس دلاتے ہوئے کہتا ہے کہ انسان اپنی ناسمجھی و بے وقوفی سے غلطیاں کرتا ہے اور پھر ان پر ہٹ دھرمی اختیار کرتے ہوئے اپنے لیے اور بھی برا کرتا ہے۔ سمجھ داری یہ ہے کہ جب تم سے کوئی غلطی ہو تو فوراً توبہ کرلو توبہ سے انسان اسی طرح پاک ہوجاتا ہے جیسے میلے کپڑے دھونے سے پاک ہوجاتے ہیں۔

☆ چوتھی رباعی میں شاعر کہتا ہے کہ بے وقوف لوگوں کی صحبت پریشانی کا باعث بنتی ہے اور ان کو سمجھانے سے شرمندگی کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ کیوں کہ بے وقوف پر تعلیم وتربیت کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

☆ پانچویں رباعی میں شاعر اتفاق واتحاد میں کامیابی اور نا اتفاقی وانتشار میں ناکامی وتباہی کا احساس دلاتے ہوئے کہتا ہے کہ جب تک لوگ اتحاد و یکجہتی سے رہے ہر کوئی خوش رہا جب آپس میں رشک وحسد پیدا ہوا تو کوئی بھی خوش اور آباد نہ رہ سکا۔

☆ چھٹی رباعی میں شاعر کہتا ہے کہ مشکلات ومصائب کے بڑھنے سے کم ہمت نہیں ہونا چاہئے۔ کیوں کہ ان کی وجہ سے غم کے مارے ہوئے لوگوں کے آگے بڑھنے کے راستے آسان ہوجاتے ہیں۔ جیسے پانی زیادہ ہو تو تیراک کو اپنا ہنر، صلاحیت ومہارت دکھانے کا موقع ملتا ہے۔

آیئے لسانی استعداد یں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(A) مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

1. نادانی	2. خطا ....
2. عطا	4. یاد ....
5. مشکل	6. جلوے ....
7. شاہ	8. گنہ ....

(B) مندرجہ ذیل کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

1. صحبت، بے خرد ....
2. بحرو بر ....
3. نان خشک ....
4. چشم تر ....
5. پانی سر سے اونچا ہونا ....

(C) خط کشیدہ لفظ کے صحیح معنی کا انتخاب کر کے علامت A/ B / C / D کو قوسین میں لکھیے۔

1. انسان کو اپنی <u>خطا</u> پر شرمندہ ہونا چاہئے۔ (   )

a) عزت   b) غلطی   c) ہنر   d) عادت

2. غیر ضروری <u>ہٹ</u> پر قائم رہو گے تو نقصان اٹھاؤ گے۔ (   )

a) مرضی   b) فرض   c) ضد   d) شرارت

3. <u>بے خرد</u> لوگوں سے دوستی اچھی نہ دشمنی اچھی (   )

a) بے وقوف   b) عقل مند   c) ہوشیار   d) چالاک

4. علم کی تحصیل ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔ (   )

a) برباد کرنا   b) رد کرنا   c) ضائع کرنا   d) حاصل کرنا

5. اولاد کی فرمانبرداری والدین کو دلشاد کر دیتی ہے۔ (   )

a) رشک زدہ   b) ناراض   c) غم زدہ   d) خوش

قواعد

(الف) ہم پچھلے اسباق میں مستقل کلمہ کے اقسام کے بارے میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم غیر مستقل کلموں کا مطالعہ کریں گے۔

ایسے کلمے میں جو اپنے تنہا معنی نہیں دیتے بلکہ دوسرے الفاظ سے مل کر معنی دیتے ہیں، غیر مستقل کلمہ کہلاتے ہیں۔

غیر مستقل کلموں کے چار اقسام ہیں۔

1. حرف ربط   2. حرف عطف   3. حرف تخصیص   4. حرف فجائیہ

1. ان جملوں پر غور کیجئے۔

☆ سلیم اسکول میں ہے۔   ☆ انس نے کتاب خریدی   ☆ میز پر قلم ہے۔

ان جملوں میں خط کشیدہ لفظ ''میں''، ''نے'' اور ''پر'' ایسے الفاظ ہیں جن کے اپنے آپ میں کوئی معنی نہیں ہوتے ہیں بلکہ یہ دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر جملے میں معنی پیدا کرتے ہیں۔

ایسے الفاظ جو ایک لفظ کا تعلق دوسرے لفظ سے ظاہر کرتے ہیں انہیں حرف ربط کہتے ہیں۔

2. ان جملوں پر غور کیجئے۔

☆ شاداں اور شفا پڑھ رہی ہیں۔   ☆ شہر میں امیر و غریب افراد موجود ہیں۔   ☆ احمد آ اور چلا گیا۔

پہلے جملے میں ''اور'' اور دوسرے جملے میں ''وَ'' کا استعمال دو اسموں کو ملانے کے لیے کیا گیا ہے جب کہ تیسرے جملے میں ''اور'' کا استعمال دو جملوں میں کو ملانے کے لیے کیا گیا ہے۔

ایسے حروف جو اسموں یا دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، اسے حروف عطف کہتے ہیں۔

3. ان جملوں پر غور کیجئے۔

☆ انس کل ہی آیا۔   ☆ طیبہ بھی اسکول گئی ہے۔

پہلے جملے میں ''ہی'' اور دوسرے جملے میں ''بھی'' خصوصیت کے معنی ظاہر کر رہے ہیں۔

ایسے حروف جو کسی اسم یا ضمیر یا فعل کے ساتھ آتے ہیں ان میں خصوصیت کے معنی پیدا کرتے ہیں، حروف تخصیص کہلاتے ہیں۔

4. ان جملوں پر غور کیجیے۔

☆ سبحان اللہ! آپ نے کیا خوب کیا۔ ☆ ارے بچو! ادھر آؤ۔

☆ افسوس! تم فیل ہو گئے۔

پہلے جملے میں ''سبحان اللہ!'' خوشی کے لیے اور دوسرے جملے میں ''ارے بچو!'' متوجہ کرنے کے لیے اور تیسرے جملے میں ''افسوس'' تاسف کے لیے استعمال ہوا ہے۔

وہ کلمے یا الفاظ جو دلی خوشی، رنج والم، ندا یا تحسین و نفرت کے اظہار کے لیے یکا یک زبان سے نکل جاتے ہیں حروف فجائیہ کہلاتے ہیں۔

مشق ان جملوں سے خط کشیدہ حروف کو جدول میں دیئے گئے مناسب عنوان کے نیچے لکھیے۔

☆ شاباش! تم نے اچھا کام کیا۔ ☆ حامد اور محمود دونوں دوست ہیں۔

☆ احمد نے ہی انس سے کہا تھا۔ ☆ بازار سے آم لاؤ۔

☆ سنو اور ادھر آؤ۔ ☆ تم کو بھی جانا ہے۔

☆ بجلی چمک رہی ہے لیکن بارش نہیں ہوئی۔ ☆ درخت پر پھل لگے ہیں۔

حروف ربط	حروف عطف	حروف تخصیص	حروف فجائیہ

II سمجھنا اظہار خیال کرنا

رباعی پڑھ کر صحیح جواب کا انتخاب کر کے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

گپ شب کی عادت سے عبادت بہتر
سب عادتوں سے یہی عادت بہتر
ہوتی ہے جس انجمن سے بربادئ وقت
اس انجمن آرائی سے خلوت بہتر

1. عبادت............سے بہتر ہے۔ (بیکار باتوں سے / کارآمد باتوں سے)

2. بہتر عادت............ہے۔ (بڑی انجمن میں رہنا / تنہائی اختیار کرنا)

3. اس انجمن کو ترک کرنا چاہئے۔.................(جس سے علم میں اضافہ ہو/جس سے وقت کی بربادی ہو)

4. انجمن آرائی کا مطلب.................(محفل جمانا/محفل برخواست کرنا)

III اظہار مافی الضمیر/تخلیقی اظہار

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب چار تا پانچ جملوں میں لکھئے۔

1. شاعر خدا سے شاہوں کو ہی بحر و بر نصیب ہونے کیوں کہہ رہا ہے؟

2. تعلیم سے جاہل کی جہالت نہ گئی : نادان کو الٹا بھی تو ناداں ہی رہا

 شاعر اس شعر میں کیا کہنا چاہتا ہے؟

3. میلے کپڑے دھونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

4. امجد حیدر آبادی کی شاعری خصوصیات بیان کریں۔

(ب) حسب ذیل سوالوں کے جواب دس تا بارہ جملوں میں لکھئے۔

1. اتفاق میں کامیابی ہے اور نا اتفاقی میں ناکامی و تباہی، وضاحت کریں۔

2. شاعر نے رباعی میں اللہ کی حمد و ثنا بیان کی ہے۔ آپ کس طرح اللہ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

IV تخلیقی اظہار/توصیف

1. تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنے والے پانچ نعرے خود سے تحریر کیجئے۔

2. آپ کے دوست نے اپنے محلّہ میں اتحاد و یکجہتی قائم رکھنے کے لیے اپنی زندگی داؤ پر لگا دی، اس کی توصیف بیان کرتے ہوئے ایک خط لکھئے۔

شعری انتخاب

دین کی اصل عقل ، عقل کی اصل علم ، اور علم کی اصل صبر ہے
لہٰذا صبر کا دامن ہاتھ سے کبھی نہ چھوڑو

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1. مختلف الفاظ کے معنی، ضد اور جمع بنا سکتا ہوں ر بنا سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
2. مرکب الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
3. غیر مستقل کلموں کے اقسام کی شناخت کر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
4. دیئے گئے سوالوں کے مختصر جواب لکھ سکتا ہوں رسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
5. طویل جوابی سوالوں کے موثر انداز میں جواب لکھ سکتا ہوں رسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
6. توصیفی خط لکھ سکتا ہوں رسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
7. دیئے گئے عنوانپر مضمون لکھ سکتا ہوں رسکتی ہوں۔

فرہنگ

الفاظ	معنی
خطا	غلطی، گناہ، جرم
نادانی	بے وقوفی
ہٹ	ضد، اصرار، اڑ
بے خرد	ناسمجھ، بے وقوف
ہم صحبت	ساتھی، پاس رہنے، بیٹھنے والا
پشیمان	شرمندہ، نادم
دل شاد	خوش
گھاؤ	گہرا زخم
عطا	انعام، بخشش
بحر و بر	تری و خشکی، تمام دنیا
تحصیل	حاصل کرنا، جمع کرنا
نان خشک	سوکھی روٹی
چشم تر	رونے والی آنکھ
اہم ہم	ہمت والے

طغیانی	حد سے بڑھنا، سیلاب، بغاوت
پانی سر سے اونچا ہونا	سخت مشکل نازل ہونا، کسی بات کی انتہا ہونا
ہنر	فن، کام، خوبی
ہمم	ہمت کی جمع
گوہر	موتی، قیمتی پتھر

12. قصہ خواجہ حسن رسن فروش کا

آیئے لسانی استعداد یں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(A) ذیل میں دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر خط کشیدہ لفظ کے صحیح معنی منتخب کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. حاتم طائی کی فیاضی مشہور ہے۔ (   )

a) مہمان نوازی b) رحم دلی c) سخاوت d) نیک دلی

2. انسان کو اپنی غلطی پر قائل ہونا چاہیئے۔ (   )

a) اڑے رہنا b) متوجہ کرنا c) فخر کرنا d) تسلیم کرنا

3. ہیرے کی قدر جوہری ہی جانتا ہے۔ (   )

a) جواہرات کا سوداگر b) کپڑوں کا تاجر c) جو کا تاجر d) میوہ فروش

4. ماں باپ بچوں کی بپتا سن کر انہیں ہمت اور تسلی دیتے ہیں۔ (   )

a) اوصاف b) دکھ، درد c) قصہ d) کامیابی

(B) ذیل میں دیئے گئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے واحد/جمع کا انتخاب کیجئے۔

1. میں نے فیس کی رقم اسکول میں جمع کروادی۔ (   )

a) ارقم b) ارقام c) رقمیں d) رقوم

2. میں نے آج ایک عجیب پرندہ دیکھا۔ (   )

a) غضب b) اعجاب c) عجائب d) عجائبات

3. تحائف لینے اور دینے سے رشتے پروان چڑھتے ہیں۔ (   )

a) تمغہ b) تحفہ c) تختہ d) طمانچہ

4. اسلامی سلطنت کے حکمران خلفاء کہلاتے ہیں۔ (   )

a) خلیفہ b) خلق c) خلف d) خلاف

5. امیر لوگوں کو چاہیئے کہ ہمیشہ وہ غریب لوگوں کا خیال رکھے۔ (   )

a) غریبوں b) قرباء c) قریب d) غرباء

قواعد

(الف) ان الفاظ پر غور کیجئے۔

☆ قلم ☆ کتاب ☆ لڑکا ☆ سورج ☆ انار

مذکورہ بالا الفاظ ایک ہی لفظ سے بنے ہیں یعنی ان میں دوسرا لفظ شامل نہیں ہے اس طرح یہ تمام الفاظ مفرد ہیں۔

مفرد لفظ: بامعنی واحد لفظ کو مفرد لفظ کہتے ہیں۔

مشق-1 کوئی دس مفرد الفاظ لکھئے۔

....

....

(ب) ان الفاظ پر غور کیجئے۔

☆ غم خوار ☆ گل دان ☆ کتب خانہ ☆ چوہے دان ☆ خوش مزاج

اوپر کے تمام الفاظ دو لفظوں سے مرکب ہیں اور دونوں الفاظ مل کر ایک ہی معنی دے رہے ہیں۔ اس لیے انہیں مرکب لفظ کہا جاتا ہے۔

مرکب لفظ: دو لفظوں کا بامعنی مجموعہ مرکب لفظ کہلاتا ہے۔

مشق-2

مرکب دس مرکب الفاظ لکھئے۔

....

....

مشق-3 دیئے گئے الفاظ میں سے مفرد اور مرکب الفاظ کو جدول میں مناسب عنوان کے تحت لکھئے۔

استاد، غارحرا، ہم درد، گھر، علم وعمل، پانی، نورنظر، شام، راہ حق، غریب

مفرد الفاظ					
مرکب الفاظ					

مشق-4 دیئے گئے مرکب الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجئے۔

(صبح سویرے، خوش مزاج، خوب صورت، رہن سہن، دن رات)

1) گاؤں اور شہر کا.............................مختلف ہوتا ہے۔

2) احمد........................محنت کرتا ہے۔

3) ....چہل قدمی کرنا اچھی عادت ہے۔

4) ....لوگ ہر دل عزیز ہوتے ہیں۔

5) واہ! کتنے........................مناظر ہیں۔

مشق-5 ذیل کے جملوں میں مرکب الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور قوسین میں لکھئے۔

1) آپ ﷺ نے ہمیشہ سادہ زندگی بسر کی۔ (   )

2) تاج محل خوب صورت عمارت ہے۔ (   )

3) دانش خوش قسمت لڑکا ہے۔ (   )

4) اس کے چال چلن ٹھیک نہیں ہیں۔ (   )

5) احمد دریا دل انسان ہے۔ (   )

6) یہ دواخانہ بہت مشہور ہے۔ (   )

7) بادشاہ بہت نیک اور انصاف پسند تھا۔ (   )

مشق-6 ذیل کی عبارت میں مفرد اور مرکب الفاظ تلاش کیجئے اور خانوں میں لکھئے۔

خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق ؓ مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ بچپن ہی سے عمدہ اخلاق، اچھے عادات اور نرم دلی کی وجہ سے لوگوں میں مقبول تھے۔ دولت مند ہونے کیوجہ سے غریبوں اور محتاجوں کی مدد کرتے تھے۔ اہل مکہ آپ کی دیانت داری، راست بازی اور امانت داری کے قائل تھے۔ آپ کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔

مفرد الفاظ						
مرکب الفاظ						

(ج) ان الفاظ پر غور کیجیے۔

زیر + تعلیم = زیر تعلیم

زیر + اثر = زیر اثر

مذکورہ بالا مثالوں میں خط کشیدہ لفظ ''جز'' ہے جسے سابقہ کہتے ہیں۔ان دونوں مرکب لفظوں میں ''تعلیم'' اور ''اثر'' سے پہلے ''زیر'' کو جوڑ کر ایک بامعنی مرکب لفظ بنایا گیا۔

سابقہ: کسی لفظ کے شروع میں جز جوڑ کر ایک خاص معنی پیدا کرنے والے جز کو ''سابقہ کہا جاتا ہے۔

مشق-7 دیئے گئے تمام جز کو مختلف الفاظ کے شروع میں جوڑ کر ہر ایک کے پانچ پانچ مرکب الفاظ لکھئے۔

1. اہل : ....

2. صاحب : ....

3. غیر : ....

4. لا : ....

5. بے : ....

(د) ان الفاظ پر غور کیجیے۔

دولت + مند = دولت مند

فکر + مند = فکر مند

مذکورہ بالا مثالوں میں خط کشیدہ الفاظ لاحقے ہیں۔ان دونوں مرکب لفظوں میں ''دولت'' اور ''فکر'' کے بعد ''مند'' کو جوڑ کر ایک با معنی لفظ بنایا گیا ہے۔

لاحقہ : کسی لفظ کے بعد لفظ سے جوڑ کر ایک خاص معنی پیدا کرنے والے جز کو ''لاحقہ'' کہا جاتا ہے۔

مشق-8 دیئے گئے تمام جز کو مختلف الفاظ کے آخر میں جوڑ کر ہر ایک کے پانچ پانچ مرکب الفاظ لکھئے۔

1. ناک : ....

2. فروش : ....

3. گار : ....

4. نویسی : ....

5. دار : ....

مشق-9 ذیل کے جملوں میں سابقے اور لاحق تلاش کیجئے اور قوسین میں لکھئے۔

1. اللہ تعالیٰ ہی سب سیرٹا کارساز ہے۔ (　　) (　　)
2. بے چارہ احمد بڑا بدنصیب تھا۔ (　　) (　　)
3. وہ لڑکی بہت خوب صورت تھی۔ (　　) (　　)
4. دانش کا گھرانہ بڑا خوش حال ہے۔ (　　) (　　)
5. اس کے گھر کا دیوان خانہ بہت بڑا ہے۔ (　　) (　　)
6. ایاز بڑا نیک دل اور باادب وزیر تھا۔ (　　) (　　)
7. انور عقل منداور وفادار نوکر ہے۔ (　　) (　　)
8. تاج محل ایک شان دار عمارت ہے۔ (　　) (　　)

مشق-10 خالی جگہوں کے لیے مناسب سابقہ/لاحقہ کا انتخاب کر کے قوسین میں لکھئے۔

1. گول گنبد.....................مثال عمارت ہے۔ (　　)

a) یا　b) بے　c) بیش　d) زیر

2. اے اللہ ہم گناہ.....................ہیں ہمارے گناہ معاف فرما۔ (　　)

a) ساز　b) گار　c) گاہ　d) ناک

3. موہن.....................علاج بیماری میں مبتلا ہے۔ (　　)

a) بے　b) لا　c) نا　d) با

4. ہر انسان کے دل میں لاکھوں امیدیں جلوہ.....................ہوتی ہیں۔ (　　)

a) ساز　b) گار　c) گاہ　d) ناک

5. شریف اپنے والدین کا اطاعت.....................لڑکا ہے۔ (　　)

a) بردار　b) گزار　c) دار　d) گار

6. ریل کے حادثہ کا منظر بڑا خوف.....................تھا۔ (　　)

a) ساز　b) دار　c) گاہ　d) ناک

7. وہ اکثر.....................حاضر رہتا ہے۔ (　　)

a) بے　b) دار　c) لا　d) غیر

8. آپ ﷺ خطا.....................کو معاف کر دیتے تھے۔ (　　)

a) نواز　b) دار　c) کار　d) نگار

9. ....محفل اوس بیٹھے ہیں۔ اب کوئی دلگی کی بات کرو۔ (　　)

a) ہم　b) ذی　c) اہل　d) صاحب

10. وہ اکثر.....................حاضر رہتا ہے۔

a) بے　b) در　c) لا　d) غیر

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) دیکھا متن

ذیل کی عبارت پڑھ کر ہاں/نہیں میں جواب دیجیے۔

اس بار میں نے کسی کو یہ راز نہیں بتایا۔ جیسے ہی بیوی بچے باہر گئے میں نے یہ تھیلی ایک مٹکی میں چھپا دی۔ صرف دس دینار حسن خریدنے کے لیے نکالے اور بازار چلا گیا۔ میرے جاتے ہی ایک آدمی سر دھونے کی کھل بیچنے آیا۔ میری بیوی کے پاس پیسے تو تھے نہیں۔ اس نے اس بھوسی کی مٹکی کو دے کر اس آدمی سے کھل بدل لی۔ جب میں گھر آیا تو وہ مٹکی غائب تھی۔ میں نے بیوی سے پوچھا 'وہ مٹکی کہاں ہے؟' تو اس نے خوشی خوشی بتایا کہ وہ کھل کے بدلے میں اس بھوسی کی مٹکی کو بدل لیا۔ یہ سنتے ہی میں نے سر پیٹ لیا۔ میری بیوی کو اس بات پر غصہ آیا کہ میں نے اس پر بھروسہ کیوں نہیں کیا۔ یہ بات پہلے کیوں نہ بتائی ورنہ ایسا ہوتا ہی کیوں؟

1. حسن نے دس دینار مٹکی میں چھپائے۔ (ہاں/نہیں)
2. حسن سر دھونے کی کھل بیچنے گیا۔ (ہاں/نہیں)
3. حسن کی بیوی نے مٹکے کے بدلے کھل خرید لی۔ (ہاں/نہیں)
4. مٹکی کے غائب ہونے پر حسن خوش ہو گیا۔ (ہاں/نہیں)
5. حسن کے بھروسہ نہ کرنے پر بیوی کو غصہ آ گیا۔ (ہاں/نہیں)

(ب) ذیل کی عبارت پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

معاش ہر آدمی کی ایک ضرورت ہے۔ ہر آدمی کو ہر حال میں اپنے لیے کمانا ہے۔ یہ ایک ایسی ذمہ داری ہے جس سے کسی حال مفر نہیں مگر کمانا آدمی کی ضرورت ہے نہ کہ آدمی کا مقصد۔

آدمی کو چاہیے کہ کمانے کو صرف ضرورت کا درجہ دے اور جہاں تک زندگی کے مقاصد کا معاملہ ہے وہ اعلیٰ تر اقدار کے حصول کو اپنا مقصد حیات بنائے۔ موجودہ معاشرہ میں یہ فرق بے حد مشکل ہو گیا ہے۔ صنعتی انقلاب کے بعد پیدا ہونے والے حالات نے دنیا کو اتنا پر کشش بنا دیا ہے کہ لوگ اس پر اس طرح ٹوٹ رہے ہیں جس طرح شمع کے اوپر ''پروانے'۔

کاش آج کے انسان کو یہ بتایا جا سکے کہ تمہاری اس روش کا انجام بھی یقینی طور پر وہی ہے جو شمع پر ٹوٹنے والے پروانے کا ہوتا ہے یعنی وقتی راحت اور ابدی تباہی۔

1. کس ذمہ داری سے آدمی کو فرار ممکن نہیں؟

2. آدمی کی زندگی کا مقصد کیا ہونا چاہیے؟

3. صنعتی انقلاب کا اثر کیا ہوا؟

4. انسان کا انجام شمع پر ٹوٹنے والے پروانوں کی طرح کیوں ہوتا ہے؟

5. وقتی راحت اور ابدی تباہی سے کیا مراد ہے؟

III اظہار مافی الضمیر / تخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) مختصر جوابی سوالات

حسب ذیل سوالوں کے جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے۔

1. سعد کا ماننا تھا کہ انسان جو کچھ حاصل کرتا ہے وہ تدبیر سے حاصل کرتا ہے، آپ اس بات سے کس حد تک متفق ہیں؟

2. سعد نے حسن رسن فروش کو ایک اور موقع کیوں دیا؟

3. حسن رسن فروش کی ذات سے دیگر رسی بانٹنے والوں کو کس طرح فائدہ پہنچا؟

4. اس سبق کے مصنف اطہر پرویز کی طرز تحریر اور تصانیف کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔

(ب) طویل جوابی سوالات

حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر دس تا بارہ جملوں میں لکھیے۔

1. انسان کو کامیابی کے لیے تقدیر پر بھروسہ کرنا چاہیے یا مختلف تدابیر اختیار کرتے ہوئے جدوجہد جاری رکھنا چاہیے، وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔

2. حسن رسن فروش کی زندگی میں سونے کے سکے نہیں بلکہ سیسے کے سکہ نے تبدیلی لائی، کیسے؟ وضاحت کے ساتھ لکھیے۔

تخلیقی اظہار

1. اخلاقی اقدار کو اجاگر کرنے والے چند نعرے لکھیے۔

2. آپ کے دوست نے اپنے ہمسایہ کی مشکل گھڑی میں معاشی مدد کی جس سے اس کے حالات بہتر ہو گئے۔ اپنے دوست کی توصیف بیان کرتے ہوئے ایک تقریر لکھیے۔

تقدیر کا شکوہ بے معنی جینا ہی تجھے منظور نہیں
آپ اپنا مقدر بن نہ سکے ایسا تو کوئی مجبور نہیں

مجروح سلطان پوری

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1.	میں الفاظ کے معنی کی شناخت کرسکتا ہوں اور اپنی گفتگو میں استعمال کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
2.	واحد کے جمع اور جمع کے واحد بنا سکتا ہوں۔	ہاں رنہیں
3.	مفرد اور مرکب الفاظ، سابقے اور لاحق کی نشاندہی کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
4.	امداد باہمی کی اہمیت پر اپنی رائے دے سکتا ہوں رسکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
5.	توصیفی کلمات و بیانات کو تقریری شکل دے سکتا ہوں ردے سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
6.	کسی بھی موضوع پر نعرے لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔	ہاں رنہیں
7.	پسندیدہ واقعات، کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔	ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
قائل ہونا	تسلیم کرنا
اوجھل ہونا	غائب ہونا
رسن	رسی
سر پیٹنا	افسوس کرنا
بپتا	مصیبت

13. میلے

آیئے لسانی استعدادیں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(A) خط کشیدہ الفاظ کے صحیح معنی کی نشاندہی کیجئے اور قوسین میں لکھئے۔

1. بچہ باپ کی انگلی تھام کر چلنے لگا۔ (   )

a) ہاتھ سے پکڑ کر b) چھوڑ کر c) جھٹک کر d) چھو کر

2. موہن ایک معمولی بازی گر تھا۔ (   )

a) ظلم کرنے والا b) ہنسانے والا c) مدد کرنے والا d) تماشہ دکھانے والا

3. مجھے اس گاؤں تک پہنچنے کے لیے پگڈنڈی سے گزرنا پڑا (   )

a) طویل راستہ b) کشادہ راستہ c) تنگ راستہ d) تنگ گلی

4. باپ کے ہونٹوں پر اک ہلکی سی مسکان آئی۔ (   )

a) تھرتھراہٹ b) تبسم c) گھبراہٹ d) چرچراہٹ

5. باپ نے بیٹے کے کان میں ہولے سے کہا۔

a) چلا کر b) آہستہ c) زور d) ہنستے ہوئے

(ب) ذیل میں دیئے گئے جمع کے واحد نظم سے تلاش کر کے لکھئے۔

پگڈنڈیاں:.................. نیندیں:.................. پرندے:..................

چیزیں:.................. یادیں:.................. جھولے:..................

آنکھیں:.................. انگلیاں:.................. بانہیں:..................

بچے:..................

(ج) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جمع لکھ کر ان سے جملے بنائیے۔

جملے	جمع	جملے	نمبر شمارہ
		ہمارے ملک کا نام ہندوستان ہے۔	1
		مظلوم کی دُعا قبول ہوتی ہے۔	2
		نظیرا کبرآبادی نے بہترین نظم لکھی۔	3
		وقت بڑی قیمتی چیز ہے۔	4
		یہ قواعد کی کتاب ہے۔	5

(ھ) مثال کے مطابق ذیل میں دیئے گئے الفاظ سے مزید نئے الفاظ بنائیے۔

مثال: چارہ چارہ گر چارہ گری

(1) جلوہ :.. ....

(2) جادو :.. ....

(3) بازی :.. ....

(4) سودا :.. ....

قواعد

(الف) ان الفاظ پر غور کیجیے۔

☆ شریف لڑکا ☆ کالا آدمی ☆ ٹھنڈا پانی ☆ گرم چائے

اوپر کی مثالوں میں لڑکے کو شریف، آدمی کو کالا، پانی کو ٹھنڈا اور چائے کو گرم کے ساتھ وصف بیان کرنے کے لیے جوڑا گیا ہے یعنی شریف، کالا، ٹھنڈا اور گرم یہ تمام الفاظ ''صفات'' ہیں۔ لڑکا، آدمی، پانی اور چائے یہ تمام الفاظ ''موصوف'' ہیں۔

مرکب توصیفی: جو مرکب صفت اور موصوف سے مل کر بنے اس کو مرکب توصیفی کہتے ہیں۔

مشق-1 ان الفاظ میں سے موصوف اور صفت کی نشاندہی کیجیے۔

		موصوف	صفت
.1	بیا قلم	( )	( )
.2	گول گھڑا	( )	( )

3. سفید کاغذ ( ) ( )

4. پرانی کرسی ( ) ( )

5. موٹی لڑکی ( ) ( )

مشق-2 خالی جگہوں کو دے گئے صفات سے پر کیجئے۔

نئی، قدیم، شریر، بڑا، میلے

1. ہمارے گھر کے پاس.........................میدان ہے۔

2. یہ ہمارے پڑوسی کی.........................بچے ہیں۔

3. ہم شہر کی سب سے.........................عمارت کے سامنے ہیں۔

4. اکبر.........................کپڑے دھو رہا ہے۔

5. راشد کے پاس.........................کار ہے۔

(ب) ذیل کے جملوں پر غور کیجئے۔

☆ زاہد کی کتاب ☆ راحیلہ کی لڑکی ☆ مزدور کی بانسری ☆ حامد کے کپڑے

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کتاب، لڑکی، بانسری اور کپڑے کا تعلق یا ملکیت زاہد، راحیلہ، مزدور اور حامد سے ظاہر ہو رہا ہے۔ایسا تعلق یا ملکیت جو دو اسموں یا اسم، ضمیر کے درمیان واقع ہو''اضافت'' کہلاتا ہے۔اور جس کے ساتھ تعلق ظاہر کیا جائے اسے''مضاف الیہ'' اور جس کا تعلق ظاہر کیا جائے اسے''مضاف الیہ'' کہتے ہیں۔اوپر کی مثالوں میں زاہد، راحیلہ، مزدور اور حامد''مضاف الیہ'' ہیں جب کہ کتاب، لڑکی، بانسری اور کپڑے''مضاف'' ہیں۔

اسم کا تعلق دوسرے اسم، صفت یا فعل سے جوڑنے کو''مرکب اضافی'' کہتے ہیں۔(مضاف اور مضاف الیہ کے مجموعہ کو''مرکب اضافی'' کہتے ہیں۔)

مشق-3 مندرجہ ذیل مرکب الفاظ میں مرکب اضافی کی شناخت کر کے قوسین میں لکھئے۔

☆ محنت کش ( ) ☆ احمد کی بلی ( )

☆ کشمیر کی وادی ( ) ☆ مزدور کی عظمت ( )

☆ اللہ کی قدرت ( ) ☆ طوفان کی لہر ( )

☆ مشہور عمارت ( ) ☆ شادی کا گھر ( )

☆ تبادلۂ خیال ( ) ☆ گلبدن ( )

☆ گلاب کا پھول ( ) ☆ سنہری کرن ( )

مشق-4 خالی جگہوں میں مناسب موصوف لکھ کر جملے مکمل کیجئے۔

1) ہندوستان بہت ہی خوب صورت..........................ہے۔

2) ہندوستان کا بہادر ....ہے۔

3) لال قلعہ ایک مضبوط..........................ہے۔

4) اونچا ....ہمارے ملک کی فصیل بنا کھڑا ہے۔

5) گاؤں میں ہر طرف لہلہاتے..........................نظر آرہے تھے۔

6) اردو بہت میٹھی..........................ہے۔

مشق-5 ان مرکب الفاظ میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجئے اور قوسین میں لکھئے۔

مرکب الفاظ	مضاف	مضاف الیہ
1) اللہ کے بندے	( )	( )
2) جوانی کی عبادت	( )	( )
3) ہندوستان کا بادشاہ	( )	( )
4) پھول کی خوشبو	( )	( )
5) جہانگیر کا انصاف	( )	( )
6) رانی کے زیور	( )	( )

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) ذیل میں دیئے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جواب دیجئے۔

اپنی ذمہ داری کا احساس اکثر ہمیں تنگ ظرفیوں کا زبردست مصلح بنا دیتا ہے۔فرض کیجئے کہ ایک اخبار نویس اپنے گوشئہ عافیت میں بیٹھا ہوا وزرا کو کمال آزادی اور بے باکی سے اپنے تازیانہ قلم کا نشانہ بنا دیتا ہے۔لیکن ایک دن ایسا موقع آتا ہے کہ وہ خود مجلس وزراء میں شریک ہوتا ہے اس وقت اس کی تحریر میں ایک دل پذیر متانت کا رنگ پیدا ہوجاتا ہے یہ ذمہ داری کا احساس ہے۔ایک نوجوان عالم شباب میں کتنا لاپرواہ ہوتا ہے۔والدین اسے مایوسانہ انداز سے دیکھتے ہیں۔اسے ننگ خاندان سمجھتے ہیں۔مگر والدین کے انتقال کے بعد یہ ننگ خاندان بھی کتنا سلامت رو اور محتاط ہوجاتا ہے۔یہ ذمہ داری کا احساس ہے۔یہ احساس ہماری نگاہوں کو وسیع کردیتا ہے مگر زبانوں کو محدود۔

1. اپنی ذمہ داری کا احساس ہم میں کیا تبدیلی لاتا ہے؟
2. کسی اخبار نویس کی تحریر میں سنجیدگی کب پیدا ہوتی ہے؟
3. اخبار نویس کب لوگوں کو اپنے قلم کا نشانہ بناتا ہے؟
4. والدین اپنی اولاد کو باعث ذلت کب سمجھتے ہیں؟
5. اس متن کے لیے عنوان تجویز کیجیے۔

III اظہار مافی الضمیر / تخلیقی اظہار

خود لکھنا

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب چار تا پانچ جملوں میں لکھیے۔

1. سبق ''میلے'' کے ذریعے شاعر نے کس بات کو بتانے کا پیغام دینے کی کوشش کی ہے؟
2. ''وقت بھی ایک پرندہ ہے''؟ شاعر نے ایسا کیوں کہا ہے؟ وضاحت کیجیے۔
3. میلے میں باپ کو چیزوں کے بارے میں سمجھانے کی ضرورت بیٹے کو کیوں پیش آئی؟
4. جاوید اختر کی شاعری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں لکھیے۔

(ب) حسب ذیل سوالات کے جواب 10 تا 12 جملوں میں لکھیے۔

1. آزاد نظم ''میلے'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

IV تخلیقی اظہار / توصیف

1. میلے کی نمایاں خصوصیات کو ظاہر کرتے ہوئے ایک اشتہار تیار کیجیے۔
2. میلے میں گھومتے ہوئے ایک چھوٹا سا بچہ گم ہوگیا۔ احمد نے اس بچے کو بحفاظت اس کے ماں باپ تک پہنچایا۔ احمد کی توصیف بیان کرتے ہوئے ایک اخباری رپورٹ تیار کیجیے۔

شعری انتخاب

توقیر کرو اس کی جو لمحہ میسر ہے
جو وقت پہ ہوجائے پس کام وہ بہتر ہے

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1. دیئے گئے الفاظ کے معنی کی نشاندہی کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
2. دیئے گئے جمع کے واحد لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
3. جملوں میں دیئے گئے واحد الفاظ کی جمع لکھ کر ان کو جملوں میں استعمال کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
4. دیئے گئے مصرعوں کے خالی جگہوں کو موزوں لفظ سے پر کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
5. مرکب اضافی وتوصیفی کی شناخت کرسکتا ہوں رکرسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
6. دیگر شعراء کی آزاد نظمیں پڑھ کر سمجھ سکتا ہوں رسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
7. نظم پڑھ کر معروضی سوالات کے جواب منتخب کرسکتا ہوں رسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
8. سوالوں کے جواب تجزیاتی طور پر لکھ سکتا ہوں رسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
9. نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھ سکتا ہوں رسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
10. نظم کا مطلب رخلاصہ کی بنیاد پر کہانی لکھ سکتا ہوں رسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
11. ہدایت کے مطابق ،اشتہارات تیار کرسکتا ہوں رسکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
تھامنا	ہاتھ سے پکڑنا
پہلے پہل	شروع میں، ابتداء میں
بھولی بھالی	پیاری پیاری
نٹ	وہ لوگ جو ڈھول بجا کر اور رسی پر چڑھ کر کرتب دکھاتے ہیں
بازی گر	تماشہ دکھانے والا، شعبدہ باز
جادوگر	جادو کرنے والا، سیانا
بانہہ	بازو، کنایتاً وسیلہ
بن پایا	سمجھ میں آیا، ہوسکا
پگڈنڈی	تنگ راستہ، وہ راستہ جو لوگوں کے پیدل چلنے سے بن جاتا ہے۔
مسکان	تبسم
ہولے	آہستہ

14. ہمارے مستقبل کا ماحول

آیئے لسانی استعدادیں حاصل کریں

I. زبان شناسی

لفظیات

(A) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

☆ انتشار ☆ نقصان رساں ☆ مضر صحت ☆ سہل پسند ☆ محمول

(B) سبق میں چند سائنسی اصطلاحات دی گئی ہیں انہیں ڈھونڈ نکالیے اور ان کے معنی لکھیے۔

مثال: ☆ کلورینی پانی ☆ ایسا پانی جس میں کلورین کو شامل کیا گیا ہو۔

(C) ذیل میں دیئے گئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد لکھیے۔

1. آدمی رفتہ رفتہ ترقی کرتا گیا۔
2. ماحولیاتی آلودگی کرہ ارض پر موجود حیات کے لیے ایک بڑا خطرہ بنتا جا رہا ہے۔
3. آلودہ مچھلیاں قابل استعمال نہیں رہتیں۔
4. زراعت میں نت نئی کارآمد مشینوں سے کام لیا جا رہا ہے۔
5. سائنسی ترقیات کا مستقبل روشن ہے۔

قواعد

محاورے

ذیل کے جملوں کو پڑھیے۔

☆ بچپن کے ساتھی سے اچانک ملاقات ہوئی تو دل باغ باغ ہوگیا۔

☆ برسوں بعد اپنوں سے مل کر آنکھیں بھر آئیں۔

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ ''دل باغ باغ ہونا اور آنکھیں بھر آنا'' کے معنی بہت خوش ہونا اور رنجیدہ ہونا ہیں۔ محاورہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ ہوتا ہے ان میں سے جب کوئی لفظ اپنے حقیقی معنی کے بجائے مرادی معنی میں استعمال ہوتا ہے تو اسے محاورہ کہتے ہیں۔

اکثر محاورے ایک اسم اور ایک مصدر سے مل کر بنتے ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے ان سے مصدر اور اسم علحدہ کیجئے۔

مشق:

1. اُلو بنانا	2. خاک میں ملانا	3. غم کھانا	4. بغلیں بجانا
5. دل بیٹھنا	6. جان پر کھیلنا	7. کافور ہوجانا	8. جان میں جان آنا
9. نچھاور کرنا	10. زیروزبر کرنا		

ضرب الامثال (کہاوتیں)

مندرجہ ذیل الفاظ کو پڑھیئے۔

☆ ٹیڑھی کھیر	☆ لال بجھکڑ	☆ لیموں نچوڑ
☆ یک نہ شد دو شد	☆ ایک کہو نہ دس سنو	☆ جلدی کا کام شیطان کا

☆ ٹیڑھی کھیر کے معنی مشکل کام کے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک نابینا شخص سے کسی نے پوچھا ''حافظ جی! کھیر کھاؤ گے''۔

☆ نابینا نے سوال کیا ''کھیر کیسی ہوتی ہے؟''

☆ اس شخص نے کہا ''سفید''

☆ نابینا سے پوچھا ''سفید کیسی؟''

☆ اس نے کہا ''جیسے بگلا''

☆ اس نے کہا ''جیسے بگلا''

☆ نابینا کے اب بھی سمجھ میں نہ آیا۔ پھر سوال کیا ''بگلا کیسا ہوتا ہے؟''

☆ اس شخص نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے بگلے کی شکل بنائی اور کہا ''ایسا''

☆ نابینا نے اس شخص کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ سے ٹٹول کر کہا ''یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے، ہم سے نہیں کھائی جائے گی۔''

☆ جب کوئی کام مشکل معلوم ہو تو لوگ کہتے ہیں ''یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔''

تعریف

کسی زبان کا ایسا جملہ، قول یا فقرہ ضرب المثل کہلاتا ہے جس سے انسانی زندگی کے طویل مشاہدات، تجربات اور دانش مندی کی عکاسی ہوتی ہو اور جسے لوگ اپنی زندگی میں ایک اصول یا حقیقت کے طور پر قبول کر لیتے ہیں، کہاوت یا ضرب المثل کہا جاتا ہے۔

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

مشق

(الف) اپنی درسی کتاب سے کوئی دس ضرب المثال تلاش کر کے لکھیے۔

(ب) حسب ذیل ضرب الامثال (کہاوتوں) کو قوسین میں دیئے گئے موزوں الفاظ سے پر کیجیے۔ اور ان کے جملے بنائیے۔

1. جیسی کرنا.................. بھرنی۔ (ایسی/کیسی/ویسی)
2. ناچ نہ آئے.................. ٹیڑھا۔ (آنگن/گھر/برتن)
3. آج کا کام.................. پر نہ ٹال۔ (صبح/شام/کل)
4. سر منڈھاتے ہی.................. پڑے۔ (اولے/گولے/پتھر)
5. اونچی.................. پھیکا پکوان۔ (مکان/دوکان/ہوٹل)
6. ایک انار.................. بیمار۔ (دس/بیس/سو)
7. بندر کیا جانے.................. کا سواد۔ (ادرک/لہسن/لیمو)
8. کوچلا.................. کی چال۔ (مور/لومڑی/ہنس)

II سمجھنا اور اظہار خیال کرنا

(الف) ذیل کی عبارت پڑھ کر سوالوں کے مناسب جواب لکھیے۔

آج لاکھوں کی تعداد میں روبوٹ دنیا کے مختلف ملکوں مثلاً امریکہ، برطانیہ، جرمنی، جاپان وغیرہ میں موجود ہیں زیادہ درجہ حرارت پر گاڑیوں کو رنگ و روغن کرنا، کٹائی کرنا، پالش کرنا، سامان اتارنا چڑھانا، آگ بجھانا، عمارتوں میں اونچائی تک پہنچ کر کام انجام دینا، آپریشن کرنا، گھر کی حفاظت کرنا اور اطلاع دینا جیسے کئی طرح کے کام روبوٹ انجام دے رہے ہیں۔ لیکن یہ روبوٹ جس خاص کام کے لیے بنائے جاتے ہیں وہ وہی کام کر پاتے ہیں۔ اس طرح کے روبوٹ صرف حکم پر عمل کرتے ہیں وہ گونے، بہرے اور اندھے ہوتے ہوئے تکنیک کی مدد سے کمام کرتے ہیں۔ کسی چیز کو اٹھاتے وقت ان کے ہاتھ سے اگر وہ چیز گر جائے تو وہ پھر اسے اٹھا نہیں سکتے۔ لیکن اب ایسے روبوٹ بن

گئے ہیں جو حالات کے مطابق فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

خوب سے خوب تر کی تلاش انسان کی فطرت میں شامل ہے۔ چنانچہ سائنس داں روبوٹ کی ساخت اور افعال میں تبدیلی کرتے رہے جس کے نتیجے میں مختلف قسم کے روبوٹ وجود میں آئے۔ مثلاً انڈسٹریل روبوٹ، میڈیکل روبوٹ، مریض کی تیمارداری کرنے والے روبوٹ، ڈرون، روبوٹ، ملٹری، نیوز روبوٹ اور مائکروسکوپ روبوٹ، ملٹری روبوٹ مختلف قسم کے ہتھیاروں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ضعیف، بیمار اور اپاہج افراد کے لیے بنائے گیا روبوٹ جس کا نام فرینڈ (Friend) رکھا گیا۔ ضرورت مند افراد کے روزمرہ کاموں میں مدد کرتا ہے۔

1. روبوٹ کی کیا خاصیت ہوتی ہے؟
2. موجودہ دور میں روبوٹ کن کاموں کو انجام دینے کے لیے استعمال ہو رہا ہے؟
3. روبوٹ کی مختلف اقسام کونسی ہیں؟
4. روبوٹ کی ایک قسم فرینڈ روبوٹ کیوں کہلاتی ہے؟

(ب) ذیل کے اشعار پڑھیے اور سوالوں کے درست جواب کی تلاش کر کے قوسین میں درج کیجیے۔

نظر کو لبھاتے ہیں پودوں کے منظر — حسین اور نازک میں پھولوں کے پیکر
ثمران کے بنتے ہیں سب کی غذائیں — یہ بنتے ہیں بیماریوں کی دوائیں
ہمیں ملی ہے پودوں سے آکسیجن — اگاؤ انہیں دوستو آنگن آنگن
ہر ایک پودا خارج کرے آبی ذرے — تنفس میں یہ کاربن جذب کرے
حسین اور دل کش ہے پودوں کی دنیا — کرو روز بچو تم ان کا نظارہ
انہیں سے ہے قریوں میں لوگوں کو راحت — کہ پودوں سے شہروں کی بڑھتی ہے زینت
یہ بات آج حافظ کی ہے اے بچو مانو — کہ مکتب کے آنگن میں پودے اگاؤ

1. شاعر کے مطابق نظر کو بھلے لگنے والے منظر کون سے ہیں؟ (   )

a) پودوں کے منظر b) جلسہ کے منظر c) نمائش کے منظر d) کھیل کے میدان کے منظر

2. شاعر پودوں کو ہر گھر میں اگانے کے لیے کیوں کہہ رہا ہے؟ (   )

a) ان سے آکسیجن حاصل ہوتا ہے۔ b) پتے حاصل ہوتے ہیں۔
c) لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ d) جڑ حاصل ہوتی ہے۔

3. پودے یہ جذب کرتے ہیں۔ (   )

a) کاربن b) آکسیجن c) آبی درے d) تنفس

4. شاعر بچوں کو کس بات کی تاکید کر رہا ہے؟ (   )

a) پھل کھانے کی b) پھول توڑنے c) اسکول میں پودے لگانے d) استاد کی بات ماننے

5. شہروں اور گاؤں میں راحت کس سے ہے؟

a) پودوں سے b) مشینوں سے c) زراعت سے d) لوگوں سے

III اظہار مافی الضمیر / تخلیقی اظہار

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھئے۔

1. آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ کمپیوٹر دفتری کاموں میں آسانیاں پیدا کر رہا ہے؟
2. سائنسی ترقی نے کس طرح انسانی زندگی کو آسان بنایا ہے؟
3. کون کونسے صنعتی مادے مضر صحت ہیں؟
4. آپ یوسف مڑکی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(ب) طویل جوابی سوالات

حسب ذیل سوال کا جواب دس تا بارہ جملوں میں لکھئے۔

1. انسان اندھا دھند ترقی کی دوڑ میں کس طرح کرہ ارض کو نقصان پہنچا رہا ہے، کیسے؟ بیان کیجئے۔

IV تخلیقی اظہار

1. آلودگی کے تدارک کے لیے شعور بیداری پر مبنی ایک پوسٹر تیار کیجئے۔
2. دیہات میں ماحول کے تحفظ کے لیے آپ کے دوست نے ایک تحریک شروع کی اور کئی مسائل کا سامنا کرتے ہوئے لوگوں میں ماحول سے متعلق شعور بیدار کیا۔ اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے خط لکھئے۔

میں کن استعدادوں کا حامل ہوا (خود کی جانچ)

1. دیئے گئے الفاظ کے معنی سمجھ کر ان کو جملوں میں استعمال کر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
2. الفاظ کی ضد لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
3. سبق سے متعلق سوالوں کے جواب تحریر کر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
4. شعور بیداری پر مبنی پوسٹر تیار کر سکتا ہوں رکر سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں
5. حوصلہ افزائی کرتے ہوئے خط لکھ سکتا ہوں رلکھ سکتی ہوں۔ ہاں رنہیں

فرہنگ

الفاظ	معنی
احتراق	جلنا، گرمی کی شدت
مضر	نقصان دہ
طرہ	وہ پھندنا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں، انوکھی بات، عجیب
ثبت	نقش، تحریر
آلودگی	گندگی، نجاست